طب اہل بیت میں حجامہ اور فصد سے علاج

مصنف: پروفیسر سید مصطفی کاظمی

Contents

Professional Advance Hijama Course

Expert

★★★★★ 5.0

Professional Basic Hijama Course

All Levels

★★★★★ 5.0

Ahlebait Academy

Professional Advance Hijama Course
Expert
★★★★★ 5.0 (1)
$ 70 ~~$ 140~~
Mustafa Kazmi

Professional Basic Hijama Course
All Levels
★★★★★ 5.0 (1)
$ 50 ~~$ 100~~
Mustafa Kazmi

Fruit Therapy in Tib-e-Ahlebait(a.s)
4 hours All Levels
★★★★★ 5.0 (16)
Mustafa Kazmi

Courses Dashboard Registration

Welcome To

AHLEBAIT ACADEMY

Hand-picked Instructor and expertly crafted courses, designed for everyone, especially for modern students and entrepreneurs.

BEST ONLINE COURSES
Enjoy a variety of fresh topics

EXPERT INSTRUCTION
Find the right instructor for you

PROFESSIONAL ADVANCE HIJAMA COURSE
Treatment of Diseases through Hijama & Acupuncture Points.
BUY NOW $70

PROFESSIONAL BASIC HIJAMA COURSE
Anatomy & Location of Hijama Points
BUY NOW $50

FRUIT THERAPY FREE COURSE
Treatment of Diseases through Fruits
ENROLL NOW

مقدمہ

میرا تعلیمی سفر:

میں نے مختلف ممالک میں تعلیم حاصل کی ہے، برطانیہ سے نیوٹریشن اور کائروپریکٹک (Chiropractic) میں مہارت حاصل کی۔ سویڈن سے سائیکولوجی کی تعلیم حاصل کی۔ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی لاہور سے مینول تھراپی میں تعلیم مکمل کی۔ چین میں ایکوپنکچر اور چائنیز میڈیسن کے کورسز HSA کے تعاون سے کیے، اور حجامہ، فصد، اور لیچ تھراپی میں بھی مہارت حاصل کی۔

حجامہ پر میری تحقیق کئی سالوں پر محیط ہے، جس میں میں نے مختلف ممالک کے کورسز کیے اور متعدد کتابیں پڑھیں۔ جدید حجامہ تھراپی کے ساتھ ساتھ طب اسلامی پر بھی تحقیق کی، جس میں 600 سے زیادہ احادیث حجامہ پر موجود ہیں۔ میں نے اپنی تحقیق مکمل کرنے کے بعد حجامہ کے بنیادی اور ایڈوانس کورسز ویب سائٹ پر اپلوڈ کر دیے ہیں تاکہ دنیا بھر کے لوگ استفادہ حاصل کر سکیں۔

میری تعلیم میں مائنڈ سائنس، ہپناٹزم، برین ماسٹری، یادداشت بڑھانے کے کورسز، اور ایروما تھراپی بھی شامل ہیں۔ میں نے ہربلزم اور فارمیسی کے مختلف ممالک سے کورسز کیے تاکہ غذاؤں اور طب اہلبیت علیہ السلام کی دواؤں کی بہتر سمجھ حاصل ہو سکے۔ میری کتابیں مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو چکی ہیں اور ابھی ترجمے کا عمل جاری ہے۔ میری آن لائن اکیڈمی میں دنیا بھر سے طلباء شامل ہو رہے ہیں۔

آخر میں، دعا ہے کہ خدا ہمیں صحت کامل عطا فرمائے اور علوم آل محمد کو پھیلانے کے مواقع فراہم کرے۔ ہمیں دیگر طب کی طرح حجامہ میں بھی مہارت حاصل کرنے کی توفیق دے تاکہ ہم اپنے علم کو دوسروں تک پہنچا سکیں اور بہتر صحت کی طرف رہنمائی کر سکیں۔ آمین۔

سید مصطفی کاظمی

تعریف حجامہ

'حجامہ عربی زبان کے لفظ حجم سے نکلا ہے'' جس کے معنی کھینچنا/چوسنا ہے۔اِس عمل میں مختلف حصوں کی کھال سے تھوڑا سا خون نکالا جاتا ہے۔انسانی صحت کا دار و مدار جسمانی خون پر ہے اگر خون صحیح ہے تو انسان صحت مند ہے ورنہ مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔بیماریاں اس فاسد خون کے ساتھ نکل جاتی ہیں۔حجامہ ایک قدیم علاج ہے اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اور ملائکہ کا تجویز کردہ ہے اِس قدیم طریقہ علاج میں جسم کے مقامات سے فاسد خون نکال کر مختلف بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔حضرت محمد ﷺ نے حجامہ لگانے کو افضل عمل قرار دیا۔

ابتداء میں جانوروں کے سینگ سے منہ کی مدد سے فاسد خون کو کھینچا جاتا تھا۔وقت کے ساتھ ساتھ اس فن نے بھی ترقی کی اور اس مقصد کے لئے آہنی آلات استعمال ہونے لگے۔طبّی اعتبار سے دیکھا جائے تو معالجات کی رو سے حجامہ کا اصل مقصد ''استفراغ'' ہے۔

یہ قدیم طرز علاج ہے جسم کے کسی حصہ پر کپ (پچھنا) لگا کر خلاء یعنی Partial vacuum پیدا کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اس حصہ پر مقامی ہیجان خون Localized congestion واقع ہوتا ہے۔کچھ لمحہ بعد کپ کو نکالا جاتا ہے اور اس مقام پر بغیر کسی تکلیف کے فاسد خون کا اخراج کیا جاتا ہے۔حجامہ کا عمل کافی آسان ہوتا ہے لیکن اسکے فائدے حیرت انگیز ہوتے ہیں۔

حجامہ کی اقسام

حجامہ کی تین اقسام ہیں

Wet cupping یعنی تر حجامہ

Dry cuppingیعنی خشک حجامہ

Massage cuppingیعنی مساج حجامہ

1۔ **ترحجامہ:** اس کے ذریعہ جسم کے کسی خاص جگہ پر باریک اور چھوٹے Incisions دے کر خون نکالا جاتاہے اگرفاسد مادہ Morbid Matter زیادہ ہو تو ترحجامہ کی جاتی ہے۔اس کو حضورﷺ نے بھی پسند فرمایا تھا۔

2۔ **خشک حجامہ:** اس میں کسی خاص حصہ پر صرف Cups لگائے جاتے ہیں۔ جسم میں اگرفاسد مادہ کم ہو تو خشک حجامہ کیا جانا چاہیے۔

3۔ **مساج حجامہ:** خشک حجامہ کی طرح ہی ہوتا ہے جو ایک خاص قسم کا مساج ہے۔اس میں جسم کے اس مقام پر جہاں مساج کی ضرورت ہوتی ہے خاص تیل لگا کر ہاتھ سے ہلکا پھیلا دیا جاتاہے اور پھر اس مقام پر Cupsلگا کر مساج کیا جاتاہے۔اگرہاتھ سے مساج کیا جائے تو صرف ڈیڑھ انچ تک اس کا اثر پڑے گا لیکن Cups کے ذریعے کیا جائے تو 3تا4انچ گہرائی تک اس کا اثر رہے گا اور جسم کے عضلات میں اکڑاؤ فوراً ختم ہو جائے گا اور درد رفع ہو جائے گی

حجامہ کے چند فوائد

جسم کی 70٪ فیصد بیماریاں خون کی کمی یا اس کی رکاوٹ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

حجامہ کی وجہ سے جسم کا دوران خون Blood circulation بہتر ہو جاتاہے۔

ایسے اعضاء تک بھی خون کی رسائی ہو جاتی ہے جہاں خون کی کمی سے مہلک امراض پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے دل، دماغ وغیرہ۔

حجامہ، Arteries, Vascular System, Lymphatic System, Veins اور Capillaries کی صفائی کرتا ہے اور ان کو فعال بناتا ہے۔

حجامہ کولسیٹرول لیول کو متوازن کرتا ہے یعنی نقصان دہ چربی LDL کو کم کرتا ہے اور مفید چربی HDL کو بڑھاتا ہے۔

جسم کے نازک واہم اور بڑی شریانوں (Arteries) کی صفائی اور فعال کر کے شریانوں کی صلابت Arteriosclerosis/ Atherosclerosis کو کم کرتا ہے۔

حجامہ جسم کے Tissues سے زہریلے اور فاسد مادوں کے اخراج میں مدد کرتا ہے۔

حجامہ کے فوائد کی وجوہات اور اصول:

خون کی گردش میں بہتری: کپ کے سکشن سے خون کا بہاؤ بڑھتا ہے، جس سے اعضاء کو بہتر غذائیت ملتی ہے۔

درد میں کمی: سکشن سے پٹھوں اور بافتوں پر دباؤ کم ہوتا ہے، جو آرام پہنچاتا ہے۔

مدافعتی نظام کی مضبوطی: حجامہ مدافعتی نظام کو متحرک کرتا ہے، جس سے جسم کی دفاعی صلاحیت بڑھتی ہے۔

تناؤ میں کمی: پٹھوں کا آرام اور بہتر خون کی گردش وذہنی سکون فراہم کرتا ہے۔

جلد کی حالت میں بہتری: خون کی صفائی اور گردش کی بہتری سے جلد کو بہتر غذائیت ملتی ہے۔

خون کی صفائی: فاسد مادے اور زہریلے عناصر کا اخراج خون کی صحت کو بہتر بناتا ہے۔

تھکاوٹ کا خاتمہ: توانائی کی سطح میں اضافہ اور بہتر خون کی گردش تھکاوٹ کم کرتی ہے۔

حجامہ اور ایکوپنکچر میں تعلق

میں نے چین میں ایکوپنکچر کا کورس مکمل کیا ہے اور اس دوران حجامہ اور ایکوپنکچر کے درمیان گہرے تعلق کو سمجھا۔ حجامہ کے تقریباً تمام پوائنٹس ایکوپنکچر میں بھی استعمال ہوتے ہیں، اور یہ دونوں طریقے علاج قدیم اور چین میں بہت مقبول ہیں۔ اس کورس سے میں نے ہر پوائنٹ کے الگ الگ فوائد اور بیماریوں کے علاج کے بارے میں بہت کچھ سیکھا ہے۔

حجامہ کے مختلف پوائنٹس کیوں ہیں؟

انسان کے جسم میں رگوں کا ایک پیچیدہ جال بچھا ہوا ہے جو مختلف اعضاء جیسے دل، جگر، معدہ، گردے، اور پھیپھڑوں تک پہنچتا ہے۔ اگر ان راستوں میں کہیں بھی رکاوٹ ہو جائے تو خون، آکسیجن، اور خوراک کی سپلائی متاثر ہو جاتی ہے، جس سے مختلف امراض پیدا ہوتے ہیں۔ حجامہ کی مدد سے ان رکاوٹوں کو کپ کی سکشن اور خون کے ذریعے کھولا جاتا ہے، جس سے سپلائی بحال ہوتی ہے اور متاثرہ عضو تندرست ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ، حجامہ سے فاسد مادے، بخارات، اور گیسوں کا اخراج بھی ہوتا ہے، جس سے جسم میں خون اور خوراک کی سپلائی درست ہو جاتی ہے۔ چونکہ جسم میں مختلف اعضاء اور ان کی رگیں مختلف مقامات پر ہوتی ہیں، اس لیے حجامہ کے پوائنٹس بھی مختلف ہوتے ہیں۔

تاریخ:

قدیم ترین حجامہ کی دستاویزات

اساس قدیمی ترین سند کے مطابق (Ubi Plethora Ibi Evacua) ، حجامہ 3300 سال قبل از میلاد مسیح (علیہ السلام) مقدونیہ میں کی جاتی تھی اور بعد ازاں یہ طریقہ قدیم یونان میں منتقل ہوا۔ اس دور میں، طبیب ہونے کا معیار حجامہ کرنا اور اس کے آلات، جیسے جانور کی سینگ اور بلیڈ، کا مالک ہونا تھا۔

یونانی آثار کی عربی میں ترجمہ ہونے والی کتب میں، جیسے "الفصد والحجامۃ از بقراط" اور "فی الحجامۃ از جالینوس" (تاریخ التراث العربي؛ محمد فواد سزگین، ج 3، ص 44، 116، 128)، اور رازی کے یونانی طبیبوں سے اقتباسات (مثلاً دانشنامہ جہان اسلام، 1421، ج 1، جز 1، ص 35، 154، 155)، نیز بیدپائی کی کہانیوں (کلیلہ ودمنہ، ص 86، 88) اور مصر قدیم کے باقی ماندہ نقوش (دایرۃ المعارف مصر باستان، ص 455)، تلمود کے حوالوں) دانشنامہ جودائیکا، ذیل ("Bloodletting" سے معلوم ہوتا ہے کہ حجامہ کا استعمال قدیم دنیا میں کافی عام تھا۔

کہا جاتا ہے کہ ساسانی بادشاہ بہرام گور نے اپنی بیماری کا علاج حجامہ سے پایا اور حکم دیا کہ یہ طریقہ ایران میں عام کیا جائے۔

مزید روایات کے مطابق، یہ طریقہ جندی شاپور یونیورسٹی میں پڑھایا جاتا تھا یا ایرانی ہر سال بہار میں حجامہ کرتے تھے اور اسے "عید خون" کے نام سے مناتے تھے، تاکہ جسم سے فضلات اور زہریلے مواد کو نکال کر اپنی صحت کو بہتر بنایا جا سکے۔

یونانی اور رومی حجامہ

قدیم یونانی طبیب سلسوس (Celsus) ، جو مسیح (علیہ السلام) سے 30 سال قبل کے زمانے میں تھا، نے حجامہ پر مختلف مواد تحریر کیے ہیں۔ جالینوس، جسے مغرب میں طب کا باپ کہا جاتا ہے، نے حجامہ پر وسیع پیمانے پر بحث کی، اور اس کی معلومات پار اسلسوس (1493-1542) کے کاموں میں بھی دہرائی گئی ہیں۔

جالینوس نے کہا: "جہاں فطرت درد پیدا کرتی ہے، وہاں نقصان دہ مواد جمع ہو جاتے ہیں۔ اگر فطرت ان مواد کو بے اثر نہ کر سکے، تو طبیب کا فرض ہے کہ چھری کے ذریعے اس مقام کو کھول کر مریض کی مدد کرے۔"

جالینوس اکثر اپنے متقدم یونانی طبیب "اراسیسترائوس" کو حجامہ استعمال نہ کرنے پر تنقید کا نشانہ بناتا تھا۔

بقراط، سلسوس اور جالینوس کے ادوار سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حجامہ کا طریقہ ان کے زمانے سے بہت پہلے سے یونان میں رائج تھا۔

مصر اور قدیم دنیا میں حجامہ

مصر قدیم کے پاپیروس دستاویزات سے پتا چلتا ہے کہ 2200 سال قبل مسیح (علیہ السلام)، حجامہ ایک عام عمل تھا۔ اہرام مصر کے دروازے پر موجود نقوش میں حجامہ کا ذکر ہے، جنہیں حضرت ادریس نبی (علیہ السلام) کے حکم پر کندہ کیا گیا تھا۔

آیت اللہ مصطفی نورانی کی کتاب "شناخت فلسفہ وفلاسفہ" میں ادریس نبی (علیہ السلام) کا ذکر کیا گیا ہے، جنہوں نے علوم کو محفوظ کرنے کے لیے اہرام مصر تعمیر کیے اور ان پر حجامہ کے آلات کے نقوش کندہ کروائے۔

دیگر تہذیبوں میں حجامہ

ہندوستان کی قدیم کتاب آیورودا، جو 5000 سال پرانی ہے، اس میں 1500 سال قبل مسیح کے زمانے میں حجامہ سے ملتے جلتے عمل کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہندو دانشور اور جراح ساشرتا نے 2000 سال قبل حجامہ پر تحقیق کی اور خون کی بیماریوں کے علاج کے لیے ایک خاص طریقہ کار چھوڑا۔

حجامہ کا عمل افریقی اقوام، رومیوں اور بعد میں ژرمن لوگوں میں بھی رائج تھا۔

حجامت کی تاریخ بہت قدیم ہے اور مختلف تہذیبوں میں اس کا ذکر ملتا ہے۔

مصر:

مصر میں، 1550 قبل مسیح کے مصری پاپیروس میں حجامت کے طریقوں کا ذکر موجود ہے۔

یونان:

یونانی طبیب ہپوکریٹس، جنہیں مغرب میں طب کا باپ کہا جاتا ہے، نے بھی حجامت کے فوائد اور اس کے استعمال کے بارے میں لکھا۔

ایران اور چین:

ایران اور چین میں بھی حجامت کی تاریخ 3000 سال سے زیادہ پرانی ہے، جہاں اسے مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

ہندوستان:

تقریباً 1500 سال قبل مسیح میں ہندوستان میں بھی حجامت کا رواج تھا۔

پہلی کتاب:

حجامت کے بارے میں سب سے پہلی کتاب یونانی طبیب ہپوکریٹس کی "Corpus Hippocraticum" سمجھی جاتی ہے، جس میں انہوں نے مختلف علاجی طریقوں کے ساتھ ساتھ حجامت کا ذکر کیا۔

دعای حجامہ:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الْكَرِيمِ فِي حِجَامَتِي مِنَ الْعَيْنِ فِي الدَّمِ وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ وَأَعْلَالٍ وَأَسْقَامٍ وَأَوْجَاعٍ وَأَمْرَاضٍ، وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ وَالشِّفَاءَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

آداب و توصیحات پس از حجامہ

1. حجامہ کے بعد اللہ کا شکر ادا کریں۔

2. حجامہ کے دن سگریٹ، ورزش، بھاری کام، غصہ، جنسی تعلق، اور نہانے سے پرہیز کریں۔

3. زخموں پر شہد لگائیں۔

4. درد ہونے پر برف کی تھیلی استعمال کریں۔

5. نیلاپن، سوجن، اور بلبلے معمول ہیں۔

6. بلبلے آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

7. ترشی، نمک، اور دودھ سے 12 گھنٹے پرہیز کریں۔

8. انار کھانا فائدے مند ہے۔

9. کمزوری، سر درد، چکر وغیرہ عارضی ہیں؛ شہد، کھجور، اور میٹھے کھانے فائدے مند ہیں۔

نکات قابل توجّہ

1. حجامہ اور خون کی منتقلی میں فرق ہے؛ حجامہ زیادہ گاڑھا خون فراہم کرتا ہے۔

2. حجامہ میں زیادہ درد نہیں ہوتا۔

3. صحیح طریقے سے حجامہ میں جلد پر نشان نہیں رہتا۔

4. خون کی مقدار فرد اور موسم پر منحصر ہے۔

5. خون لینے کی تعداد فرد کی حالت پر منحصر ہے۔

6. رمضان میں خالی پیٹ حجامہ سے پرہیز کریں؛ افطار کے بعد بہتر ہے۔

7. سائنسی اصولوں کے مطابق حجامہ عام طور پر محفوظ ہے۔

8. حجامہ صحت مند افراد کے لیے بھی فائدے مند ہے۔

9. حجامہ سے قبل ڈاکٹر سے مشورہ کریں؛ حاملہ خواتین، خون کی کمی، جگر کی بیماریوں، شوگر اور خون جمنے کے مسائل والے افراد کے لیے احتیاط ضروری ہے۔

10. حجامہ کے لیے بہترین موسم بہار ہے؛ ماہ دی میں حجامہ سے پرہیز کریں۔ موزوں دن: 12 تا 15، 17، 19، 21 قمری مہینے ہیں۔

اسلام:

اسلام کے ظہور کے بعد رسول اکرم (ص) نے اس طریقے کو انسانیت کے لیے متعارف کرایا۔

اسلامی طب:

اسلامی دور کے دوران حجامہ پر وسیع تحقیق کی گئی اور کئی طبّی کتابوں میں اس کا تذکرہ موجود ہے۔ ان میں سے کئی کتابیں اب بھی دستیاب ہیں اور بعض نایاب ہو چکی ہیں۔ اہم ترین کتابوں میں شامل ہیں:

" - فی الحجامہ " از جبرائیل بن بختیشوع (متوفی 213)

" - فی الفصد والحجامہ " از ابن ماسویہ (متوفی 243)

" - کتاب فی الحجامہ " از علی بن ربّن طبری (متوفی 250)

" - کتاب الحجامہ " از بختیشوع بن جبرائیل (متوفی 256)

" - فی الفصد والحجامہ " از ابن ماسہ (متوفی حدود 275)

یہ کتابیں اسلامی طب کی قیمتی میراث ہیں، جو حجامہ کی افادیت اور اثرات کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔

اسلامی طب کے بڑے حکیم جیسے رازی، بو علی، اور جرجانی نے حجامت کو بیماریوں کی پیشگیری اور علاج کے لیے ایک طاقتور آلہ قرار دیا ہے

" طبِ اہلِ بیت میں حجامہ کے فوائد اور احادیث: شفایابی کا اسلامی طریقہ "

حجامہ پر 600 سے زائد احادیث موجود ہیں، جن میں اس کے علاجی فوائد، احتیاطی تدابیر، اور پرہیز کا تفصیل سے ذکر ملتا ہے۔ اس کتاب میں ہم ان میں سے چند منتخب اور مختصر احادیث پیش کریں گے جو حجامہ کی اہمیت اور افادیت کو واضح کرنے کے لیے کافی ہوں گی۔

حجامہ کرنے کے خاص دن اور تاریخیں

ہفتہ و اتوار حجامہ

حضرت امام کاظم علیہ السلام نے کہا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص حجامہ کرنا چاہتا ہے، اسے ہفتے کے دن حجامہ کرنا چاہیے۔ "

(مکارم الأخلاق، ج 1، ص 74، بحار الانوار، ج 59، ص 125)

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا :

مَا كَانَ عَلَيْكُمْ لَوْ أَخَّرْتُمُوهُ إِلَى عَشِيَّةِ الْأَحَدِ فَكَانَ يَكُونُ أَنْزَلَ لِلدَّاء

"تم نے حجامہ کو اتوار کی شام تک کیوں مؤخر نہیں کیا؟ کیونکہ یہ بیماری کو بہتر طریقے سے خارج کرتا ہے۔

(الخصال، شیخ صدوق، ج 2، ص 373)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا :

حِجَامَتُنَا يَوْمَ الْأَحَدِ وَ حِجَامَةُ مَوَالِينَا يَوْمَ الْإِثْنَيْن

"ہمارا (اہل بیت کا) حجامہ اتوار کے دن ہوتا ہے اور ہمارے دوستوں کا حجامہ پیر کے دن ہوتا ہے۔ "

(مکارم الاخلاق، ص 73)

سوموار کو حجامہ

رسول اللہ ﷺ نے پیر کے دن حجامہ کیا اور حجامہ کرنے والے کو گندم دی۔

اِحْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ص يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَ أَعْطَى الْحَجَّامَ بُرّا

(بحار الانوار، مجلسی، ج59، ص109)

روایت ہے :

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ص يَحْتَجِمُ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ بَعْدَ الْعَصْر

"پیامبر ﷺ ہمیشہ پیر کے دن عصر کے بعد حجامہ کرتے تھے۔ "

(الخصال، شیخ صدوق، ج2، ص384)

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا :

الْحِجَامَةُ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ تَسُلُّ الدَّاءَ سَلًّا مِنَ الْبَدَن

"پیر کے دن آخری وقت میں حجامہ بیماری کو جسم سے شدت سے نکال دیتا ہے۔ "

(الخصال، شیخ صدوق، ج2، ص385)

حجامہ کے ممنوع دن (جمعہ و بدھ)

نَهَى عَنِ الْحِجَامَةِ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَ الْجُمُعَة

پیامبر ﷺ نے بدھ اور جمعہ کے دن حجامہ کرنے سے منع کیا۔ "

(من لایحضرہ الفقیہ، شیخ صدوق، ج4، ص10)

عن علي عليه السلام في حديث الأربعمأة قال

تَوَقَّوُا الْحِجَامَةَ وَ النُّورَةَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ فَإِنَّ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ وَ فِيهِ خُلِقَتْ جَهَنَّمُ وَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يَحْتَجِمُ فِيهَا أَحَدٌ إِلَّا مَات

"حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: بدھ اور جمعہ کے دن حجامہ اور نورۃ کا استعمال نہ کریں، کیونکہ بدھ کا دن منحوس ہے اور اسی دن جہنم تخلیق کی گئی، اور جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے جس میں حجامہ کرنے والا مر جاتا ہے۔ (الخصال، ج2، ص170) (بحار الانوار ج73 ص79)

وَ رَوَى الصَّادِقُ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ : نَزَلَ عَلَيَّ جَبْرَئِيلُ بِالنَّهْيِ عَنِ الْحِجَامَةِ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَ قَالَ إِنَّهُ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ

(مکارم الاخلاق ج1 ص75)

(حضرت صادق علیہ السلام نے اپنے آباؤاجداد سے نقل کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے مجھے بدھ کے دن حجامہ کرنے سے منع کیا کیونکہ یہ دن ہمیشہ کے لیے منحوس ہے۔)

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَامِرٍ الطَّائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا (ع) يَقُولُ: يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ مَنِ احْتَجَمَ فِيهِ خِيفَ عَلَيْهِ أَنْ تَخْضَرَّ مَحَاجِمُهُ وَ مَنْ تَنَوَّرَ فِيهِ خِيفَ عَلَيْهِ الْبَرَصُ

(عیون أخبار الرضا (ع) ج1 ص240) (شیخ صدوق، جلد1، صفحہ 248)

محمد بن موسی بن المتوکل رضی اللہ عنہ نے ہم سے نقل کیا، عبد اللہ بن جعفر الحمیری نے ابراہیم بن ہاشم سے، اور ابراہیم بن ہاشم نے احمد بن عامر الطائی سے نقل کیا۔ احمد بن عامر الطائی نے کہا: میں نے ابوالحسن علی بن موسی الرضا(ع) کو کہتے سنا: "بدھ کا دن ہمیشہ کے لیے منحوس ہے۔ جو شخص بدھ کے دن حجامہ کرتا ہے، اس بات کا ڈر ہے کہ حجامہ کی جگہ سبز ہو جائے، اور جو بدھ کے دن نورہ لگاتا ہے، اس بات کا ڈر ہے کہ وہ برص کا شکار ہو جائے۔"

قمری ماہ میں حجامہ

قال سیّدنا و مولانا الإمام علي بن موسی الرضا صلوات اللہ علیہ في الرسالۃ الذھبیۃ:

إِذَا أَرَدْتَ الْحِجَامَةَ فَلَا تَحْتَجِمْ إِلَّا لِاثْنَتَيْ عَشْرَةَ تَخْلُو مِنَ الْهِلَالِ إِلَى خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَصَحُّ لِبَدَنِكَ فَإِذَا نَقَصَ الشَّهْرُ فَلَا تَحْتَجِمْ إِلَّا أَنْ تَكُونَ مُضْطَرّاً إِلَى إِخْرَاجِ الدَّمِ وَ ذَلِكَ أَنَّ الدَّمَ يَنْقُصُ فِي نُقْصَانِ الْهِلَالِ وَ يَزِيد فِي زِيَادَتِه.

وَ لْتَكُنِ الْحِجَامَةُ بِقَدْرِ مَا مَضَى مِنَ السِّنِينَ ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً يَحْتَجِمُ فِي كُلِّ عِشْرِينَ يَوْماً وَ ابْنُ ثَلَاثِينَ سَنَةً فِي كُلِّ ثَلَاثِينَ يَوْماً وَ ابْنُ أَرْبَعِينَ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ يَوْماً وَ مَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ. (طب الإمام الرضا علیہ السلام (الرسالۃ الذھبیۃ)، النص، ص: 54)

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا! جب تم حجّامہ کروانا چاہو تو بارہ تاریخ کے بعد سے پندرہ تاریخ تک کرو، کیونکہ یہ تمہارے بدن کے لئے زیادہ صحتمند ہے۔ لیکن جب چاند کی تاریخ کم ہو جائے تو حجّامہ نہ کرو، سوائے اس کے کہ تم خون نکالنے پر مجبور ہو جاؤ، کیونکہ چاند کے گھٹنے پر خون کم ہوتا ہے اور چاند کے بڑھنے پر خون زیادہ ہوتا ہے۔

اور حجامہ اس طرح کرو جس طرح عمر کے سال گزر چکے ہیں: بیس سال کا نوجوان ہر بیس دن کے بعد حجامہ کروائے، تیس سال کا آدمی ہر تیس دن بعد، چالیس سال کا ہر چالیس دن بعد اور جو اس سے زیادہ عمر کا ہو وہ اسی حساب سے حجامہ کروائے۔ (طب الإمام الرضا علیہ السلام (الرسالہ الذہبیہ)، النص، ص:54)

قَالَ رَسولُ الله صَلَواتُ اللهِ عَلَیهِ وَ آلِه

مَنِ احتَجَمَ یومَ الثُّلاثاءِ لِسَبعَ عَشرَةَ أو تِسعَ عَشرَةَ أو لإحدی و عِشرینَ مِنَ الشَّهرِ، کانَت لَهُ شِفاءٌ مِن کُلِّ داءٍ مِن أدواءِ السَّنَةِ کُلِّها، و کانَت لِما سِوی ذٰلِکَ شِفاءٌ مِن وَجَعِ الرَّأسِ وَ الأَضراسِ وَ الجُنونِ وَ الجُذامِ وَ البَرَصِ۔

(الخصال، ص385، ح68 عن أبي سعيد الخدري، بحار الأنوار، ج59، ص38، ح6)

حضرت رسول صلوات اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص دنِ منگل، ستارہویں، انیسویں یا اکیسویں تاریخ کو حجامت کرے، یہ حجامت اس کے لیے سال بھر کی تمام بیماریوں سے شفاء ہوگی اور اس کے علاوہ سر درد، دانت درد، جنون، جذام اور برص کے لیے بھی شفاء ہوگی۔

رومی مہینوں میں حجامہ

نیسان کا مہینہ

ایک دوسری روایت میں ماہِ نیسان کے بارے میں ارشاد ہے: وَ یَتَحَرَّكُ الدَّم
یعنی نیسان کے مہینے میں خون کی حرکت ہوتی ہے۔
البتہ حجامہ کا کوئی ذکر نہیں ہے اور صرف اتنا کہا گیا ہے کہ خون بہے گا۔

جون۔

ایک دوسری روایت میں ہے:

دوسرے لفظوں میں ساتویں حزیران کو حجامہ کرنا نہ چھوڑو اور اگر ساتویں حریزان کو نہ ہو تو چودھویں کو کرو۔

تشرین کا پہلا مہینہ

ایک اور حدیث میں پہلی تشرین جو کہ نومبر کا مہینہ ہے کے بارے میں ہے:

یعنی تشرین کے پہلے مہینے میں اکتیس دن ہوتے ہیں جن میں مشرق و مغرب کی مختلف ہوائیں چلتی ہیں اور انسان کے لیے صبا کی ہوا کا سانس لینا اور اس مہینے میں فصد اور دوائیوں کے استعمال سے پرہیز کرنا اچھا ہے۔

کانون اول کا مہینہ۔

کانون الاول کے مہینے کا ذکر ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ کانون کا پہلا مہینہ اکتیس دن کا ہے، ہوا تیز ہو گی اور سردی شدید ہو گی۔

اس لیے سنگی لگانے کے لیے بہترین مہینے مارچ اور جون ہیں۔ بلاشبہ، حجامہ پورے سال میں اچھا ہوتا ہے، سوائے کانون اول کے، جو دسمبر میں ہوتا ہے۔

قمری مہینوں کے حوالے سے مہینے کے وسط یعنی بارہویں سے پندرہویں تک حجامہ کو اچھا مانا جاتا ہے۔

کتنے عرصے بعد حجامہ کروانا چاہیے؟

عمر کے حساب سے حجامہ ہونا چاہیے۔ جو شخص بیس سال کا ہو، وہ ہر بیس دن کے بعد حجامہ کرے۔ جو تیس سال کا ہو، وہ ہر تیس دن کے بعد حجامہ کرے اور جو چالیس سال کا ہو، وہ ہر چالیس دن بعد حجامہ کرے۔ اور جو اس سے زیادہ عمر کا ہو، وہ اسی حساب سے حجامہ کرے۔"

ضرورت کے وقت حجامہ کروانے کے اصول

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الإمام جعفر الصادق صلوات الله عليه قَالَ: اقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ وَ احْتَجِمْ أَيَّ يَوْمٍ شِئْتَ وَ تَصَدَّقْ وَ اخْرُجْ أَيَّ يَوْمٍ شِئْتَ .

الكافي (ط-الإسلامية)، ج8، ص: 273

عبدالرحمن بن حجاج روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ نے فرمایا: "آیۃ الکرسی پڑھو، اور جس دن چاہو حجامہ کرو، صدقہ دو، اور جس دن چاہو سفر کرو۔"

وَكَانَ إِذَا اعْتَلَّ إِنْسَانٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ قَالَ: "انْظُرُوا فِي وَجْهِهِ." فَإِنْ قَالُوا أَصْفَرُ، قَالَ: "هُوَ مِنَ الْمِرَّةِ الصَّفْرَاءِ" فَيَأْمُرُ بِمَاءٍ فَيُسْقَى. وَإِنْ قَالُوا أَحْمَرُ، قَالَ: "دَمٌ" فَيَأْمُرُ بِالْحِجَامَةِ

امام صادق (ع) جب بھی اہل خانہ میں کوئی بیمار ہوتا، تو فرماتے: "اس کے چہرے کو دیکھو۔" اگر چہرہ زرد ہو، تو فرماتے: "یہ صفرا ہے" اور پانی پینے کا حکم دیتے۔ اگر چہرہ سرخ ہو، تو فرماتے: "یہ خون ہے" اور حجامہ کرنے کا حکم دیتے۔

فوراً حجامہ کروانے کی علامات

صحت بچانے کے لیے نظرانداز نہ کریں!

قالَ رَسولُ اللہ صَلَواتُ اللّہِ عَلَیہِ وَآلِہ الدّاءُ ثَلاثَةٌ وَ الدَّواءُ ثَلاثَةٌ؛ فَأَمَّا الدّاءُ: فَالدَّمُ وَ المِرَّةُ وَ البَلغَمُ؛ فَدَواءُ الدَّمِ الحِجامَةُ، و دَواءُ البَلغَمِ الحَمّامُ، و دَواءُ المِرَّةِ المَشيُّ۔

حضرت رسول صلوات اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: اگر خون آپ کے اندر جوش مار رہا ہو تو حجامہ کریں؛ کیونکہ خون کبھی کبھار اتنا جوش مار سکتا ہے کہ آپ کو ہلاک کر دے۔

(کتاب من لایحضرہ الفقیہ، ج1، ص126، ح299، مکارم الاخلاق، ج1، ص127، ح308، بحار الانوار، ج62، ص127، ح87)

فَإِذَا هَاجَ بِكَ الدَّمُ لَيلًا كَانَ أَوْ نَهاراً فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرسِيّ وَ احْتَجِم

امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

جب بھی خون میں جوش زیادہ ہو جائے تو صبح ہو یا رات آیت الکرسی پڑھیں اور حجامہ کریں

(الخصال شیخ صدوق ج2 ص375)

إِذَا تَبَيَّغَ الدَّمُ بِأَحَدِكُمْ فَلْيُهَرِقْهُ وَلَوْ بِمِشْقَص

جب خون کسی ایک میں سرکشی کرے، تو اسے بہادو، چاہے اس کے لیے جنگی نیزے کا ہی استعمال کرنا پڑے۔ (دعائم اسلام ج2 ص145)

خون کی گرمی ہو تو فوراً حجامہ کروائیں

كَانَ الرِّضَاعِ رُبَّمَا تَبَيَّغَهُ الدَّمُ فَاحْتَجَمَ فِي جَوْفِ اللَّيْل

کبھی کبھار امام رضا علیہ السلام کو خون کی زیادتی (خون کی گرمی) محسوس ہوتی تو وہ آدھی رات میں حجامت کرواتے تھے۔ (مکارم الاخلاق ص 73)

ممنوع مقامات جہاں حجامہ نہیں کروانا چاہیے

قال رسول الله صلوات الله علیه و آله: عَشرُ خِصالٍ تورِثُ النِّسيانَ: أكلُ الجُبنِ، و أكلُ سُؤرِ الفَأرِ، و أكلُ التُّفّاحِ الحامِضِ، وَ الجُلجُلانِ، وَ الحِجامَةُ فِي النُّقرَةِ، وَ المَشيُ بَينَ امرَأتَينِ، وَ النَّظَرُ إلَى المَصلوبِ، وَ التَّعارُّ، [و] قِراءَةُ لَوحِ المَقابِرِ.

حضرت رسول اللہ صلوات اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امام علی صلوات اللہ علیہ کو اپنی وصیت میں فرمایا:

"اے علی! نو چیزیں بھولنے کا باعث بنتی ہیں: کھٹا سیب کھانا، دھنیا کھانا، پنیر، چوہے کی جھوٹی بچی ہوئی چیز، قبروں کی تحریریں پڑھنا، دو عورتوں کے درمیان سے گزرنا، جُوں کو پھینکنا، گُدی میں حجامہ کروانا، اور رُکے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا۔" (طبّ النبیّ صلوات اللہ علیہ وآلہ، ص 6)

احادیث میں حجامہ کے فوائد

شب معراج حجامہ کی تاکید

قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ: فِي لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي إِلَى اَلسَّمَاءِ مَا مَرَرْتُ بِمَلَإٍ مِنَ اَلْمَلاَئِكَةِ إِلاَّ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ مُرْ أُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ

(بحار الانوار، جلد 62، صفحہ 300، سنن ابن ماجہ ج 3 ص 360)

رسول ص نے فرمایا: "جب میں ساتویں آسمان پر پہنچا، تو کوئی فرشتہ میرے پاس سے نہیں گزرا اگر یہ کہ اس نے کہا: اے محمد، حجامہ کریں اور اپنی امت کو حجامہ کا حکم دیں۔"

قالَ سَیِّدُنا وَ مَولانا الإمام الصادق صَلَواتُ اللّهِ عَلَیهِ: نَزَلَ جبرَئیلُ علیه السلام عَلی رَسولِ اللّهِ صَلَواتُ اللّهِ عَلَیهِ وَ آلِه بِالسِّواکِ وَ الخِلالِ وَ الحِجامَهِ

حضرت امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ نے فرمایا: "حضرت جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلوات اللہ علیہ وآلہ پر مسواک، خلال اور حجامہ کی نصیحت لے کر نازل ہوئے۔"

(الکافی، ج6، ص376، ح2، المحاسن، ج2، ص377، ح2320 کلاھما عن أبی جمیلہ، بحار الأنوار، ج62، ص117، ح27)

عن حمزَةَ بن الطَیّار: کُنتُ عِندَ أبِی الحَسَنِ الأَوَّلِ صَلَواتُ اللّهِ عَلَیهِ فَرَآنی أتَأَوَّهُ،

فَقالَ: ما لکَ؟

قُلتُ: ضِرسی.

فَقالَ: لَوِ احتَجَمتَ!

فَاحتَجَمتُ فَسَکَنَ، فَأَعلَمتُهُ.

فَقالَ لی: ما تَداوَی النّاسُ بِشَیءٍ خَیرٍ مِن مَصَّهِ دَمٍ، أو مُزعَهِ عَسَلٍ.

قالَ: قُلتُ: جُعِلتُ فِداکَ! مَا المُزعَهُ عَسَلٍ؟

قالَ: لَعقَهُ عَسَلٍ.

(الکافی، ج8، ص194)

الکافی بہ نقل از حمزہ بن طیّار: "میں نزد امام کاظم صلوات اللہ علیہ تھا۔ امام نے مجھے تکلیف میں دیکھا اور فرمایا: تمھیں کیا ہوا ہے؟ میں نے کہا: درد دندان ہے۔ امام نے فرمایا: کاش تم حجامہ کرتے! میں نے حجامہ کیا اور درد ٹھیک ہو گیا۔ جب میں نے امام کو اس کے بارے میں بتایا، تو امام نے فرمایا: لوگوں کے علاج کے لیے کوئی چیز خون نکالنے یا تھوڑا سا شہد کھانے سے بہتر نہیں ہے۔"

حضرت رسول صلوات اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: حجامہ کتنی بہترین عادت ہے! یہ آنکھوں کی بینائی کو بہتر بناتا ہے اور بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

قالَ رَسولُ الله صَلَواتُ اللهِ عَلَيهِ وَ آلِه

احتَجِموا إذا هاجَ بِكُمُ الدَّمُ ؛ فَإِنَّ الدَّمَ رُبَّما تَبَيَّغَ بِصاحِبِهِ فَيَقتُلُهُ۔

(طبّ الأئمّہ صَلَواتُ اللہِ عَلَیہِم لابن بسطام، ص57، بحار الأنوار، ج62، ص120، ح42)

حضرت رسول صلوات اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: بیماری تین قسم کی ہے اور دوا بھی تین قسم کی ہے؛ بیماری خون، تلخ اور بلغم ہے۔ خون کا علاج حجامت ہے، بلغم کا علاج حمام ہے، اور تلخ کا علاج چلنا ہے۔

فوائد امام الرّضا، علیہ السلام، کی روایت کے مطابق، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتے ہیں:

إن يكن في شيء شفاءٌ ففي شرطة حجام أو شربة عسل.

مولا و آقا حضرت امام رضا، علیہ السلام، نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے فرمان کا نقل کیا ہے: اگر کسی چیز میں شفاء ہے، تو وہ حجامہ کے آلہ (تیغ) یا شہد کے شربت میں ہے۔ (منبع: عیون أخبار الرضا علیہ السلام، جلد ۲، صفحہ ۳۵)

قال رسول الله صلوات الله علیه و آله: نِعمَ العیدُ الحِجامَهُ یَعنِی العادَةَ، تَجلُو البَصَرَ، و تَذهَبُ بِالدّاءِ.

رسول اللہ صلوات اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا :

"بہترین عید حجامہ ہے یعنی یہ ایک بہترین عادت ہے، جو نظر کو صاف کرتی ہے اور بیماری کو دور کرتی ہے۔"

معانی الأخبار، ص 247، ح 1، بحار الأنوار، ج 62، ص 116، ح 26۔

طب اہل بیت میں حجامہ سے مختلف بیماریوں کا علاج

حجامہ وعلاج نبوی

مَا وَجِعَ رَسُولُ اللّٰہِ ص وَجَعاً قَطُّ إِلَّا کَانَ فَزَعُهُ إِلَی الْحِجَامَةِ

رسول اللہ ﷺ کبھی بھی کسی درد یا بیماری میں مبتلا نہیں ہوئے مگر یہ کہ وہ حجامہ کی طرف رجوع کرتے تھے۔(الجعفریات، ابن اشعث، صفحہ 162)

قالَ سَیِّدُنا وَ مَولانا الإمام الباقر صَلَواتُ اللّٰہِ عَلَیهِ: طِبُّ العَرَبِ فی سَبعَةٍ: شَرطَةِ الحِجامَهِ، وَ الحُقنَهِ، وَ الحَمّامِ، وَ السُّعوطِ، وَ القَیءِ، و شَربَهِ عَسَلٍ، وَ آخِرُ الدَّواءِ الکَیُّ، وَ رُبَّما یُزادُ فیهِ النُّورَهُ.

حضرت امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: "عرب کی طب سات چیزوں میں ہے: حجامہ کا نشتر، شیاف، حمام، ناک میں دوائی ڈالنا، قے کرنا، عسل پینا، اور آخر میں داغنا ہے، اور شاید نورہ بھی شامل کیا جائے۔"

طب الأئمہ صَلَواتُ اللّٰہِ عَلَیهِم لابن بسطام، ص 55، بحار الأنوار، ج 62، ص 118، ح 35.

حجامہ کے بعد ضروری دیکھ بھال

اگر صفرا زیادہ ہو تو حجامہ کے بعد تازہ مچھلی کا استعمال کرے۔

الکافی کے مطابق، محمد بن یحیی نے امام عسکری صلوات اللہ علیہ کو لکھ کر خون اور صفرا کی شکایت کی، اور بتایا کہ جب میں حجامہ کرتا ہوں تو صفرا بھڑک اٹھتا ہے اور جب حجامہ کو مؤخر کرتا ہوں تو خون نقصان پہنچاتا ہے۔ چارہ کیا ہے؟

امام نے جواب دیا: "حجامہ کرو اور حجامہ کے بعد تازہ کباب شدہ مچھلی کھاؤ۔

یہ سوال دوبارہ کیا تو امام نے لکھا: "حجامہ کرو اور حجامہ کے بعد تازہ کباب شدہ مچھلی پانی اور نمک کے ساتھ کھاؤ۔ "

یہ عمل کیا، اور پھر ہمیشہ صحت مند رہا اور یہی میرا کھانا بن گیا۔

انار کھانے کی افادیت

قَالَ سَيِّدُنا وَ مَولانا الإمام العسكری صَلَواتُ اللہِ عَلَيهِ

كُلِ الرُّمّانَ بَعدَ الحِجامَةِ رُمّانا حُلوا؛ فَإِنَّهُ يُسَكِّنُ الدَّمَ، و يُصَفِّي الدَّمَ فِي الجَوفِ۔

(طبّ الأئمّہ صَلَواتُ اللہِ عَلَیهِم لابن بسطام، ص 59، بحار الأنوار، ج 62، ص 123، ح 52)

حضرت امام عسکری صلوات اللہ علیہ نے فرمایا: حجامہ کے بعد، انار کھاؤ، خاص طور پر میٹھا انار؛ کیونکہ یہ خون کو پرسکون کر دیتا ہے اور خون کو جسم کے اندر صاف کرتا ہے۔

حجامہ کے سامان کی صفائی کا خیال

عن زید الشحّام کُنتُ عِندَ أبی عَبدِ اللہ صَلَواتُ اللہِ عَلَیہِ فَدَعا بِالحَجّامِ فَقالَ لَہُ: اغسِل مَحاجِمَکَ و عَلِّقھَا۔ و دَعا بِرُمّانَۃٍ فَأَکَلَھا۔ فَلَمّا فَرَغَ مِنَ الحِجامَۃِ دَعا بِرُمّانَۃٍ أُخرى فَأَکَلَھا، و قالَ: ھذا یُطفِئُ المِرارَ۔

(مکارم الأخلاق، ج1، ص170، ح494، بحار الأنوار، ج62، ص124، ح61)

زید شحّام نے بیان کیا کہ میں امام صادق صلوات اللہ علیہ کے پاس تھا، تو آپ نے حجامہ کرنے والے کو طلب کیا اور فرمایا: "اپنے آلات حجامہ کو دھو کر لٹکا دو۔" پھر آپ نے انار طلب کیا اور کھایا۔ جب حجامہ مکمل ہو گیا، تو آپ نے دوسرا انار طلب کیا اور کھایا اور فرمایا: "یہ زخم کی جلن کو دور کر دیتا ہے۔"

حجامہ کے اہم مقامات اور ان کی تفصیل
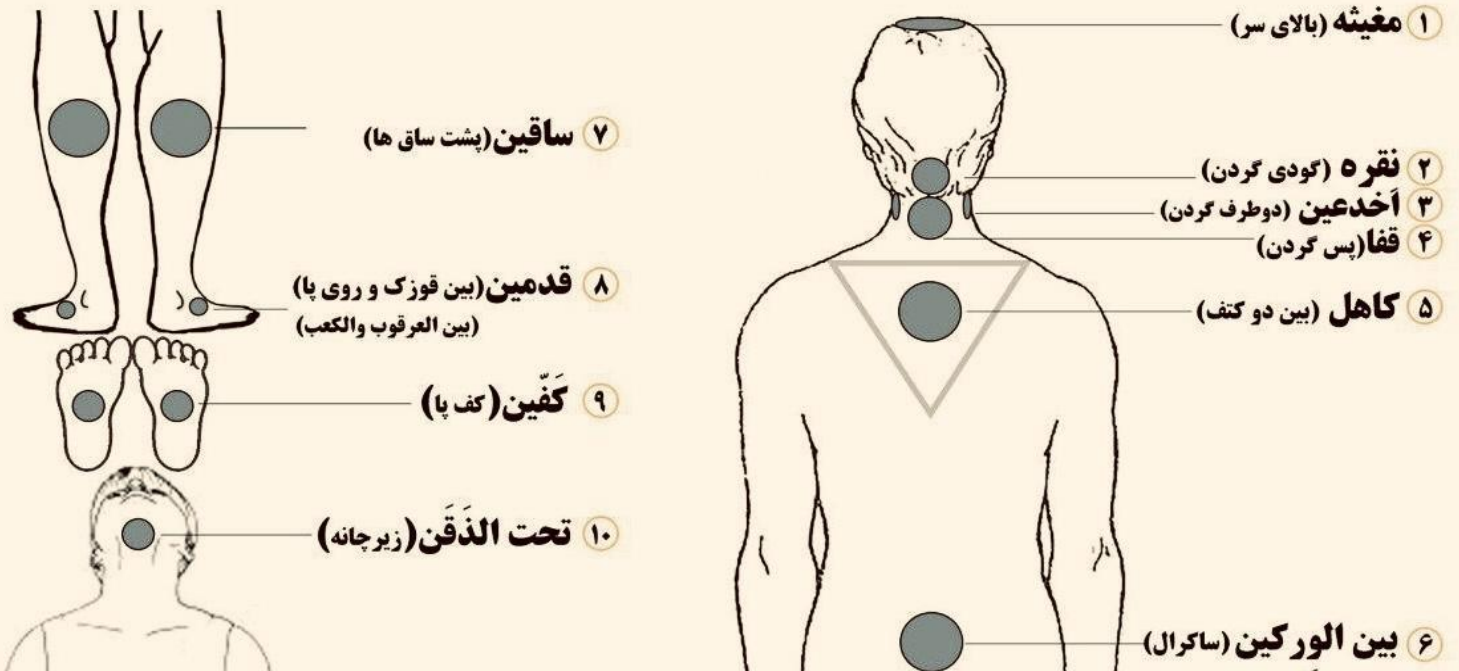
حجامہ اخد عین

وَ حِجَامَه الْأَخْدَعَيْنِ يُخَفِّفُ عَنِ الرَّأْسِ وَ الْوَجْهِ وَ الْعَيْنِ وَ هِيَ نَافِعَةٌ لِوَجَعِ الْأَضْرَاسِ وَ رُبَّمَا نَابَ الْفَصْدُ عَنْ سَائِرِ ذَلِكَ (بحار الانوار، ج۵۹، ص:۳۱۸)

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: حجامہ اخد عین (دو رگیں جو گردن کے دونوں اطراف میں ہوتی ہیں) سر، چہرے اور آنکھوں سے بھاری پن کو دور کرتا ہے اور دانتوں کے درد کے لیے بھی فائدہ مند ہے، بعض اوقات یہ فصد کا کام بھی کرتا ہے۔

فوائد: سر کی بھاری پن، آنکھوں کا دباؤ، دانتوں کا درد۔

حجامہ سر

عنِ الصَّادِقِ علیہ السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ و آلہ وَ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِهِ عَلَيْكُمْ بِالْمُغِيثَةِ فَإِنَّهَا تَنْفَعُ مِنَ الْجُنُونِ وَ الْجُذَامِ وَ الْبَرَصِ وَ الْأَكَلَةِ وَ وَجَعِ الْأَضْرَاسِ

(مکارم الاخلاق، ص:۷۶)

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: مغیثہ (حجامہ سر) پر عمل کریں، یہ جنون، جذام، برص، خارش اور دانتوں کے درد سے نجات دیتی ہے۔

فوائد: تمام بیماریوں کا علاج، سر درد، خمیازہ، آنکھوں کی سیاہی، جنون، برص، جذام، دانتوں کا درد۔

وَ قَالَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : اَلْحِجَامَةُ فِي اَلرَّأْسِ شِفَاءٌ مِنْ سَبْعٍ مِنَ اَلْجُنُونِ وَ اَلْجُذَامِ وَ اَلْبَرَصِ وَ اَلنُّعَاسِ وَ وَجَعِ اَلضِّرْسِ وَ ظُلْمَةِ اَلْعَيْنِ وَ اَلصُّدَاعِ

(بحار الانوار ج59 ص126, مکارم الاخلاق ج1 ص76)

امام صادق (علیہ السلام) نے فرمایا: "سر میں حجامہ سات بیماریوں کے لیے شفاء ہے: جنون، جذام، برص، نیند کا غلبہ، دانت کا درد، آنکھ کی کمزوری، اور سر درد۔

حجامہ ٹھوڑی (زیر چانہ)

وَ قَدْ يُحْتَجَمُ تَحْتَ الذَّقَنِ لِعِلَاجِ الْقُلَاعِ فِي الْفَمِ وَ فَسَادِ اللِّثَةِ وَ غَيْرِ ذَلِكَ مِنْ أَوْجَاعِ الْفَمِ (الرسالہ الذھبیہ، ص:۵۶)

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: کبھی کبھار حجامہ زیر چانہ (ٹھوڑی کے نیچے) کیا جاتا ہے تاکہ منہ کی بیماری، مسوڑھوں کی خرابی اور دیگر منہ کی تکالیف کا علاج کیا جا سکے۔

فوائد: مسوڑھوں کی عفونت اور خرابی، منہ اور حلق کی بیماریوں کا علاج۔

حجامہ نقرہ

وَ حِجَامَةُ النُّقْرَةِ تَنْفَعُ مِنْ ثِقْلِ الرَّأْسِ (الرسالہ الذھبیہ، ص:۵۵)

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: حجامہ نقرہ سر کے بھاری پن کے لیے مفید ہے۔

فوائد: سر کا بھاری پن دور کرتا ہے۔

حجامہ نقرہ عام طور پر بچوں کو کیا جاتا ہے بڑوں کے لیے ممنوع ہے، بھولنے کی بیماری کا باعث بنتا ہے

إِذَا بَلَغَ الصَّبِيُّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَاحْجُمْهُ فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي النُّقْرَةِ فَإِنَّهَا تُجَفِّفُ لُعَابَهُ وَتُهْبِطُ الْحَرَارَةَ مِنْ رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ (الکافی، ج۶، ص: ۵۳)

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بچہ چار ماہ کا ہو جائے تو ہر ماہ اس کا حجامہ نقرہ کریں، یہ اس کے منہ کی رطوبت کو خشک کرتا ہے اور اس کے سر اور جسم کی حرارت کو کم کرتا ہے۔

فوائد: بچے کے منہ کی رطوبت کو خشک کرتا ہے، سر اور جسم کی حرارت کو کم کرتا ہے۔

حجامہ ساقین

الَّتِي تُوضَعُ عَلَى السَّاقَيْنِ قَدْ يَنْقُصُ مِنَ الِامْتِلَاءِ فِي الْكُلَى وَالْمَثَانَةِ وَالْأَرْحَامِ وَيُدِرُّ الطَّمْثَ غَيْرَ أَنَّهَا مَنْهَكَةٌ لِلْجَسَدِ

(بحار الأنوار، ج۵۹، ص: ۳۱۹)

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: حجامہ ساقین کبھی کبھار گردوں، مثانہ اور رحم میں بھراؤ کو کم کرتا ہے اور حیض کے خون کو جاری کرتا ہے، اگرچہ یہ جسم کے لیے تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔

فوائد: گردوں کی کمزوری، مثانے کی سوزش، رحم کے مسائل، حیض کے رک جانے کی صورت میں خون جاری کرنے میں مفید ہے۔

حجامہ کا محل (بین کتفین)

كَذٰلِكَ الَّتِي تُوضَعُ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ تَنْفَعُ مِنَ الْخَفَقَانِ الَّذِي يَكُونُ مَعَ الِامْتِلَاءِ وَ الْحَرَارَة (مکاتیب الائمہ، ج۵، ص: ۲۲۵)

ترجمہ: امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: اسی طرح حجامہ بین کتفین (دو کندھوں کے درمیان) خفقان (دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی) کے لیے فائدہ مند ہے جو امتلاء اور حرارت کی وجہ سے ہو۔

فوائد: دل کی بے ترتیبی اور حرارت سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے لیے مفید ہے۔

قَالَ سَيِّدُنَا وَ مَوْلَانَا الْإِمَامُ الرِّضَا صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ إِنَّ الْحِجَامَةَ... الَّتِي تُوضَعُ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ تَنْفَعُ مِنَ الْخَفَقَانِ الَّذِي يَكُونُ مَعَ الِامْتِلَاءِ وَ الْحَرَارَةِ. وَ الَّتِي تُوضَعُ عَلَى السَّاقَيْنِ قَدْ يَنْقُصُ مِنَ الِامْتِلَاءِ فِي الرُّؤُوسِ وَ الْمَثَانَةِ وَ الْأَرْحَامِ، وَ تُدِرُّ الطَّمْثَ، غَيْرَ أَنَّهَا مَنْهَكَةٌ لِلْجَسَدِ وَ قَدْ تَعْرِضُ لِعَشْوَةٍ شَدِيدَةٍ، إِلَّا أَنَّهَا نَافِعَةٌ لِذَوِي الْبُثُورِ وَ الدَّمَامِيلِ

طب الامام الرضا صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ، ص 55، بحار الانوار، ج 62، ص 318 نحوہ

حضرت امام رضا صلوات اللہ علیہ نے فرمایا: حجامہ... جو کہ شانے کے درمیان ہوتا ہے، دل کی دھڑکن کو کم کرنے میں مددگار ہے جو کہ پیٹ بھرنے اور حرارت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ وہ حجامہ جو ٹانگوں پر کیا جاتا ہے، کلیے، مثانے اور رحم کے بھرنے کو کم کر سکتا ہے اور خون حیض کو بڑھا سکتا ہے۔ البتہ، یہ جسم کو کمزور کر دیتا

ہے اور ممکن ہے شدید رات کے اندھیرے کی حالت پیدا ہو، مگر یہ جوش اور دانوں والے لوگوں کے لیے مفید ہے۔

حجامہ قدمین

رُوِیَ عَنِ الصَّادِقِ علیہ السلام أَنَّهُ شَكَا إِلَيْهِ رَجُلٌ الْحِكَّةَ فَقَالَ احْتَجِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِي الرِّجْلَيْنِ جَمِيعاً فِيمَا بَيْنَ الْعُرْقُوبِ وَ الْكَعْبِ فَفَعَلَ الرَّجُلُ ذَلِكَ فَذَهَبَ عَنْهُ (مکارم الأخلاق، ص:۷۷)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: ایک شخص نے خارش کی شکایت کی۔ امام نے فرمایا: تین بار دونوں پاؤں میں عرقوب اور ٹخنے کے درمیان حجامہ کرو۔ اُس نے یہ عمل کیا اور اس کا مرض ختم ہو گیا

فوائد: خارش، جگر کی گرمی اور دیگر جگر کی بیماریوں کے لیے مفید۔

قال رسول الله صَلَواتُ اللهِ عَلَيهِ وَ آلِه نِعمَ العيدُ الحِجامَةُ يَعنِي العادَةَ. تَجلُو البَصَرَ، و تَذهَبُ بِالدّاءِ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "حجامہ بہترین عید (یعنی عادت) ہے، یہ نظر کو صاف کرتا ہے اور بیماری کو ختم کرتا ہے۔

(معانی الأخبار، ص247، ح1، بحار الأنوار، ج62، ص116، ح26)

عن محمّد بن يحيى كَتَبَ بَعضُ أصحابِنا إلى أبي مُحَمَّدٍ صَلَواتُ اللهِ عَلَيهِ يَشكُو إلَيهِ دَماً و صَفراءَ. فَقالَ: إذا احتَجَمتُ هاجَتِ الصَّفراءُ و إذا أخَّرتُ الحِجامَةَ أضَرَّني

الدَّمُ، فَما تَرى فى ذٰلِکَ؟ فَکَتَبَ صَلَواتُ اللّٰہِ عَلَیہِ: احتَجِم وکُل عَلیٰ أثَرِ الحِجامَۃِ سَمَکاً طَرِیّاً کَباباً۔ قالَ: فَأَعَدتُ عَلَیہِ المَسأَلَۃَ بِعَینِہا۔ فَکَتَبَ صَلَواتُ اللّٰہِ عَلَیہِ: احتَجِم وکُل عَلیٰ أثَرِ الحِجامَۃِ سَمَکاً طَرِیّاً کَباباً بِماءٍ ومِلحٍ۔

قالَ: فَاستَعمَلتُ ذٰلِکَ فَکُنتُ فى عافِیَۃٍ وصارَ غِذایَ۔

محمد بن یحییٰ سے روایت ہے :

"ہمارے بعض اصحاب نے امام ابو محمد علیہ السلام کو خط لکھا اور خون اور صفرا کی شکایت کی۔ پس کہا: جب میں حجامہ کراتا ہوں تو صفرا بڑھ جاتا ہے، اور جب حجامہ کو مؤخر کرتا ہوں تو خون مجھے نقصان پہنچاتا ہے۔ اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟"

پس امام علیہ السلام نے لکھا :

"حجامہ کراؤ اور حجامہ کے بعد تازہ مچھلی بطور کباب کھاؤ۔"

راوی کہتا ہے: "میں نے دوبارہ اسی مسئلے کے بارے میں سوال کیا۔"

پس امام علیہ السلام نے لکھا :

"حجامہ کراؤ اور حجامہ کے بعد تازہ مچھلی بطور کباب پانی اور نمک کے ساتھ کھاؤ۔"

راوی کہتا ہے :

"میں نے اس ہدایت پر عمل کیا اور میں صحت مند ہو گیا اور یہ میری غذا بن گئی۔"

الکافی، ج6، ص324، ح10، مکارم الأخلاق، ج1، ص351، ح1142 وفیہ «عن الحمیری قال: کتبت إلی أبی محمد صَلَواتُ اللّٰہِ عَلَیہِ أشکو...» ولیس فیہ «کبابا» فی کلا الموضعین، بحار الأنوار، ج65، ص217، ح75۔

قالَ رَسولُ اللہ صَلَواتُ اللہِ عَلَیہِ وَ آلِہ

مَنِ احتَجَمَ یومَ الثُّلاثاءِ لِسَبعَ عَشرَۃَ، أو تِسعَ عَشرَۃَ، یا لإحدی و عِشرینَ مِنَ الشَّھرِ کانَت لَہُ شِفاءٌ مِن کُلِّ داءٍ مِن أدواءِ السَّنَہِ کُلِّھا، و کانَت لِما سِوی ذٰلِکَ شِفاءٌ مِن وَجَعِ الرَّأسِ، وَ الأَضراسِ، وَ الجُنونِ، وَ الجُذامِ، وَ البَرَصِ۔

الخصال، ص385، ح68 عن أبی سعید الخدری، بحار الأنوار، ج62، ص110، ح7 وفیہ «أو أربع عشرہ» بدل «أو تسع عشرہ»۔

حضرت رسول صلوات اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص منگل کے دن، سترہویں، انیسویں، یا اکیسویں تاریخ کو حجامہ کرے، یہ حجامہ اس کے لیے سال بھر کی تمام بیماریوں سے شفاء ہوگی اور اس کے علاوہ سر درد، دانت درد، جنون، جذام اور برص کے لیے بھی شفاء ہوگی۔

رُوِیَ عَنِ الإمام الصادق صَلَواتُ اللّٰہِ عَلَیہِ کہ ایک شخص نے خارش (کھجلی) کی شکایت کی۔ امام صَلَواتُ اللّٰہِ عَلَیہِ نے فرمایا: دونوں ٹانگوں میں، ایڑھی اور پچھلے حصے کے درمیان تین بار حجامہ کرو۔

اس شخص نے ایسا کیا اور اس کی خارش ختم ہوگئی۔

ایک اور شخص نے بھی شکایت کی۔

امام صَلَواتُ اللّٰہِ عَلَیہِ نے فرمایا: «ایک ایڑھی یا دونوں ٹانگوں میں تین بار حجامہ کرو، ان شاء اللہ شفا ملے گی»۔

مکارم الأخلاق، ج 1، ص 176، ح 526 و ص 177، ح 529 نحوه، بحار الأنوار، ج 62، ص 127، ح 90۔

قالَ سَیِّدُنا وَ مَولانا الإمام الرضا صَلَواتُ اللهِ عَلَیهِ أکلُ المَملُوحَةِ وَ اللَّحمَ المَملُوحِ وَ أکلُ السَّمَکِ المَملُوحِ بَعدَ الحِجامَةِ وَ الفَصدِ لِلعُرُوقِ یُوَلِّدُ البَهَقَ وَ الجَرَبَ .

طبّ الإمام الرضا صَلَواتُ اللّٰہِ عَلَیہِ، ص 64، بحار الأنوار، ج 62، ص 321۔

حضرت امام رضا صلوات اللہ علیہ فرمود: نمکین کھانا، نمکین گوشت، اور نمکین مچھلی کھانے سے حجامہ اور رگوں کا خون نکالنے کے بعد، برص اور خارش پیدا ہوتی ہے

زَیدِ الشَّحّامِ امام صادق صَلَواتُ اللّٰہِ عَلَیہِ کے پاس تھا جب حجامہ کرنے والے کو طلب کیا گیا۔ امام نے فرمایا: اپنی حجامہ کرنے کی چیزیں دھو اور لٹکا دو اور پھر انار طلب کیا اور کھایا۔

جب حجامہ مکمل ہو گیا تو امام نے دوسرا انار طلب کیا اور کھایا، اور فرمایا: «یہ تلخی کو کم کرتا ہے»۔

مکارم الأخلاق، ج 1، ص 170، ح 494، بحار الأنوار، ج 62، ص 124، ح 61۔

قالَ سَیِّدُنا وَ مَولانا الإمام العسکری صَلَواتُ اللهِ عَلَیهِ: کُلِ الرُّمّانَ بَعدَ الحِجامَةِ رُمّانًا حُلوًا؛ فَإنَّهُ یُسَکِّنُ الدَّمَ وَ یُصَفِّی الدَّمَ فِی الجَوفِ

طبّ الأئمّہ صَلَواتُ اللّٰہِ عَلَیہِم لابنی بسطام، ص 59، بحار الأنوار، ج 62، ص 123، ح 52۔

حضرت امام عسکری صلوات اللہ علیہ فرمود: حجامہ کے بعد، شیرین انار کھاؤ؛ کیونکہ یہ خون کو فرو کرتا ہے اور خون کو جسم میں صاف کرتا ہے۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيهِ وَ آلِه: إِن يَكُن فِي شَيءٍ شِفَاءٌ، فَفِي شَرطَةِ حَجّامٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ.

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اگر کسی چیز میں شفا ہو، تو وہ حجامہ کے نشتر یا عسل کے شربت میں ہے۔"

عیون أخبار الرضا صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیہِ، ج2، ص35، ح83 عن أحمد بن عامر الطائی عن الإمام الرضا عن آبائہ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیھِم، مکارم الأخلاق، ج1، ص359، ح1170، الدعوات، ص151، ح400، بحار الأنوار، ج66، ص290، ح3

حجامہ کے ذریعے بیماریوں کا مؤثر علاج اور حیرت انگیز فوائد

یہ فہرست بیماریوں کے علاج میں حجامہ کے شاندار فوائد کو اجاگر کرتی ہے، جو دنیا بھر میں مختلف ممالک جیسے ایران، چین، مصر، یونان، عرب ممالک، اور یورپ میں استعمال کی جاتی ہے۔ حجامہ کی یہ تکنیکیں نہ صرف مؤثر ہیں بلکہ حیرت انگیز نتائج بھی فراہم کرتی ہیں۔

اب آپ ہمارے آن لائن کورس کے ذریعے حجامہ کے تمام جدید طریقے سیکھ سکتے ہیں، چاہے آپ میڈیکل پروفیشنل ہوں یا نان-میڈیکل ہوں ہمارا کورس آپ کو ابتدائی سطح سے لے کر پروفیشنل ایڈوانس لیول تک سکھاتا ہے، تمام مواد ویڈیوز کی صورت میں فراہم کیا گیا ہے تاکہ آپ آسانی سے سیکھ سکیں۔

یہ کورس میں نے دنیا بھر کے ماہرین کی مشاورت اور ہزاروں ڈالرز کی سرمایہ کاری کے بعد تیار کیا ہے۔ یہ آپ کو نہ صرف صحت کی بحالی میں مدد فراہم کرے گا بلکہ آپ کے عزیزوں کی صحت کی حفاظت بھی کرے گا۔ گھر بیٹھے، اس کورس کو خرید کر آپ خود کو اور اپنے خاندان کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور اس عظیم سنت کو عام کر سکتے ہیں۔

نظامیاتی امراض

1. اعصابی امراض

2. فالج

3. دماغی برقی سر گرمی میں زیادتی

4. توجہ کو بہتر بنانا

5. یادداشت کا مرکز

6. آدھے سر کا درد (مائگرین)

7. شیزوفرینیا

8. بائی پولر ڈس آرڈر

9. تشویش اور ڈپریشن

10ذہنی دباؤ

نینداور ذہنی صحت

11. نیند کی زیادتی

12. ڈپریشن، تشویش، بے خوابی، اعصابی تناؤ

13. بے خوابی یا نیند میں خلل

نظامِ ہاضمہ کے امراض

14. آنتوں کی بیماری (IBS)

یورولوجیکل اور نیورولوجیکل امراض

15. پانچ سال سے زائد عمر کے بچوں کا بستر پر پیشاب کرنا

16. پانچویں اور ساتویں اعصابی سوزش

17. عرق النساء (دائیں طرف

18. عرق النساء (بائیں طرف)

19. دونوں اطراف کا عرق النساء

20. نصف فالج

21. مکمل فالج

22. بازو کا سن ہونا

23. ٹانگ کا سن ہونا

ناک، کان و گلہ کے امراض

24. تمام آنکھوں کی بیماریاں

25. ٹانسلز، گلے کی سوزش، زبان، مسوڑھے، دانت، درمیانی کان

26. سائنوسائٹس

27. سماعت میں کمی، سمعی اعصاب کی سوزش، کانوں میں گھنٹی بجنا

28. بولنے کی معذوری

سانس کے امراض

29. دائمی کھانسی اور پھیپھڑوں کی بیماریاں

30. تمباکو نوشی چھوڑنے میں مدد

دل کی بیماریاں

31. دل کی بیماریاں

32. شریانوں کی سختی

33. ہائی بلڈ پریشر

لمفیاتی اور عروقی امراض

34. ہاتھی پاؤں (سخت جلد ہو جانا)

35. ویریکوس رگیں

36. خون کے بہاؤ کی تحریک

37. گینگرین

38 DVT. گہری رگ کی تھرومبوسس

معدہ اور نظامِ ہاضمہ کے امراض

39. معدہ کی سوزش

40. معدہ اور السر

41. دست

42. دائمی قبض

43. تیزابیت، گیس، قبض

44. بواسیر

45. فسٹولا

46. غذائی الرجی

پٹھوں اور ہڈیوں کے امراض

47. موٹاپا

48. کمزوری

49. گٹھیا

50. ریمیٹائڈ گٹھیا

51. گھٹنے کا درد

52 .ایڑی کا درد

53 .گاؤٹ

54 .پٹھوں کا تناؤ

55 . گردن اور کندھے کا درد

56 . گردن کے مسائل، بازو کا سن ہونا، پٹھوں کا کھنچاؤ، چکر آنا، گردن میں درد

57 .کمر کا درد

58 .کمر کے نچلے حصے کا درد

59 .ڈسک کا ابھار

60 .پیٹ میں درد

جلدی امراض

61 . جلد کی بیماریاں

62 . بالوں کا جھڑنا

63 .ٹانگ کے زخم اور پھوڑے

64 . تھائیرائیڈ گلینڈ

65 . کیل، مہاسے

میٹابولک امراض

تولیدی امراض

80 . زرد رنگ کا اخراج

81 . لڑکیوں کے ماہواری کے مسائل

82 . بیضہ دانی کی تحریک

83 . سر جری کے بعد کا درد، حیض کے مسائل، اور ہار مونل عدم توازن

84. بھورے بلغم جیسے اخراج

حجامہ کے سگنل پوائنٹ: بیماریوں کا مؤثر علاج اور فوائد کی فہرست

حجامہ کے سگنل پوائنٹ کے فوائد: حجامہ میں موجود یہ خاص پوائنٹس بیماریوں کا مؤثر علاج فراہم کرتے ہیں۔ یہ پوائنٹس سگنل کی طرح کام کرتے ہیں، اور ان پر حجامہ یا چند لمحوں کے لیے دباؤ (ایکوپریشر) سے آپ فوری اور نمایاں فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ بعض بیماریوں میں یہ پوائنٹس مکمل شفا دے سکتے ہیں، جبکہ دیگر میں یہ حیرت انگیز فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔

" یہاں کچھ بیماریوں کی فہرست دی گئی ہے، جو تجربات، مشاہدات، اور مریضوں پر کیے گئے مطالعے کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے۔ یہ فہرست میں نے کئی سالوں کی محنت اور مختلف ممالک میں مستند حجامہ وایکوپینکچر کے ماہرین کے ساتھ مل کر مرتب کی ہے، تاکہ آپ کو سب سے مؤثر نتائج فراہم کیے جا سکیں۔ آپ اس جامع معلومات کو ہمارے آن لائن حجامہ کورس میں حاصل کر سکتے ہیں، جو Ahlebait Academy کی ویب سائٹ پر چوبیس گھنٹے دستیاب ہے۔ یہ کورس آپ کو گھر بیٹھے بہترین تربیت فراہم کرتا ہے، جو آپ کی صحت کو بہتر بنانے میں ایک قیمتی ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔"

معدے اور نظام انہضام کے مسائل

1. معدہ میں جلن

2. تیزابیت

3. پیٹ پھولنا

4. قبض

5. اسہال

6. بد ہضمی

7. متلی

8. پیٹ کا درد

9. معدے کا درد

10. کولک (پیٹ کا درد)

سانس اور پھیپھڑوں کے مسائل

11. دمہ

12. خون کی کھانسی

13. سانس لینے میں دشواری

14. کھانسی

15. برونکائٹس

16. سینے میں سوجن

17. سانس پھولنا

18. رات کو پسینہ آنا

19. ناک کا بند ہونا

20. ناک سے خون بہنا

دل اور خون کی بیماریاں

21. دل اور سینے کا درد

22. خون کی کمی

23. خوف کی دھڑکن

24. زچگی کے بعد خون بہنا

اعصابی اور دماغی مسائل

25. سر درد

26. چکر آنا

27. بے خوابی

28. جنون

29. مرگی

30. نیم فالج

31. بولنے میں دشواری

32. سختی اور بولنے میں دشواری

33. کپکپی

آنکھ، کان، ناک اور گلا

34. دھندلا پن

35. دور کی نظر کمزور

36. آنکھ کا درد

37. آنکھوں کی خارش

38. کانوں میں شور

39. حلق کے اندر خارش

40. زبان کے نیچے سوجن

41. رال ٹپکنا

42. زیادہ رال ٹپکنا

جوڑاور پٹھوں کے مسائل

43 . بازو کا درد

44 . بازو کی کمزوری

45 . کارپل ٹنل سنڈروم

46 . ایڑی کا درد

47 . گھٹنے کا درد

48 . گھٹنے کی سوجن

49 . کندھے کا درد

50 . کمر کے نچلے حصے میں درد

51 . جوڑوں کا درد (گٹھیا)

خواتین کے مسائل

52 . بے قاعدہ حیض

53 . حیض کی بے قاعدگی

54 . رحم سے خون بہنا

55 . رحم سے رطوبت کا اخراج

56 . ماہواری کے چکر کی تنظیم

مردوں کے مسائل

جلد اور بالوں کے مسائل

دیگر مسائل

70. جبڑے کا اکڑ جانا

71. دانت کا درد

72. رال ٹپکنا

73. مقعد کا پھسلنا

74. رسولیاں

75. چہرے کی سوجن

76. چکر آنا

77. تھکاوٹ

78. بھوک کی کمی

79. بھوک کا نہ لگنا

80. جسمانی کمزوری

81. بھوک بڑھانا

82. وزن میں کمی

83. قے

84. زرد قے

85. پیلا پیشاب

86. دست

87. یرقان

88. موٹاپا

89. قبض

90. پیٹ میں گیس

91. ہاضمہ کی خرابی

92. بواسیر

93. پیشاب کی رکاوٹ

94. پیشاب میں خون

95. مثانے کی سوزش

96. جگر کے مسائل

98. پٹھوں کا کھچاؤ

فصد (خون بہنا):

فصد کیا ہے؟

فصد طب کا ایک ایسا شعبہ ہے جو بعض بیماریوں میں خود ایک مکمل علاج ہو سکتا ہے، اور بعض اوقات یہ دوسرے علاجوں کے ساتھ مل کر شفایابی کی رفتار اور امکان میں اضافہ کرتا ہے۔

ہم یہاں فقط چند بیماریوں کے علاج و فصد کے فوائد لکھیں گے، فصد کے بہت سے فوائد ہیں اور مختلف بیماریاں کا علاج ہے۔

فصد لغوی طور پر رگوں کو چیرنا ہے ۔

فصد اصطلاحی طور پر

ایک ایسا طریقہ جس میں بڑھتے ہوئے مضر اخلاط کو رگوں سے نکالا جاتا ہے، یا کچھ بڑی رگوں سے خون نکال کر جسم سے مضر مادے خارج کیے جاتے ہیں۔

ہم فصد کیوں کرتے ہیں؟

فصد جسم میں خون کی زیادتی یا خون کی خرابی کی صورت میں ایک حفاظتی اور علاجی طریقہ ہے۔ یہ خون کے سرخ خلیات کی زیادتی، بلڈ پریشر کی شدت میں اضافے، اور دماغی دباؤ میں اضافہ جیسے امراض میں استعمال ہوتا ہے۔

کیا فصد حجامہ کی جگہ لے سکتا ہے؟

نہیں، فصد اور حجامہ دونوں کی الگ الگ تکنیک اور عمل ہے۔ حجامہ جلد کی سطح پر خون سے نمٹتا ہے، جبکہ فصد گہرائی میں خون سے نمٹتا ہے۔ حجامہ جلدی بیماریوں کا علاج کرتا ہے، جبکہ فصد اندرونی بیماریوں کا علاج

کرتا ہے۔ فصد سے جلدی علاج ہوتا ہے جبکہ حجامہ سے تھوڑی دیر لگتی ہے۔ حجامہ مضر اخلاط اور فضلات کو نکالنے میں مفید ہے، خاص طور پر بچوں، کمزور لوگوں، اور گرم ممالک میں رہنے والوں کے لیے۔

فصد میں اخلاط کا کیا کردار ہے؟

اخلاط (جسم کی رطوبتیں) جسم کے اندرونی رطوبتیں ہیں، جو میٹابولزم کی مصنوعات ہیں۔ بیماری اخلاط کی غیر معمولی حرکت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگر اخلاط کی مقدار بڑھ جائے، تو انسان کو فصد کیا جاتا ہے، جسے استفراغ کلی کہا جاتا ہے۔

فصد کا کیا طریقہ کار ہے؟

پرانے زمانے میں جسم کے اخلاط (خونی، صفراء، بلغمی، سوداوی) کی معادلہ تھی۔ ابن النفیس نے اسے جسم کی خون کی گردش کے ساتھ جوڑا، جبکہ جدید طب فصد کو مجموعی نظر سے دیکھتی ہے، جسم دفاعی ردعمل کو متحرک کرتا ہے اور خون کے خلیات کو فعال کرتا ہے۔

فصد کے آلات کیا ہیں؟

پرانے وقتوں میں، فصد کے لیے مضبع (خون نکالنے والا آلہ)، رباط (پٹی)، تیل، جڑی بوٹیوں اور خون جمع کرنے کے برتن استعمال ہوتے تھے۔ جدید دور میں، یہ خون کے عطیہ کی طرح ہوتا ہے، اور اس میں شازلونگ (مخصوص لیٹر)، معقم ماحول (جراثیم سے پاک ماحول)، خون کے دباؤ اور شوگر کے ٹیسٹ کے آلات شامل ہیں۔

کون سے افراد کو فصد منع ہے؟

- حیض کی حالت میں خواتین۔

-حاملہ خواتین۔

-شدید موٹے افراد۔

-زردی والے، خون کی کمی والے افراد۔

-شدید انیمیا والے افراد۔

14 سال سے کم عمر کے بچے۔

-بوڑھے عمر کے افراد۔

-بخار۔

فصد کے دوران کیا احتیاطی تدابیر ہیں؟

فصد کے دوران درج ذیل حالتوں میں فصد نہیں کرنا چاہیے:

-شدید سردی۔

-شدید گرمی۔

-جماع کے بعد۔

-نشے کی حالت میں۔

-شدید درد کی حالت میں۔

-روزہ یا ورزش یا الٹی کے بعد۔

-شدید بھوک کی حالت میں۔

-معدے یا آنتوں کے بھر جانے کی حالت میں۔

-ساونا (گرم باتھ روم یا بخار کا کمرہ) میں غسل کے بعد۔

-کم خون کے دباؤ کی حالت میں۔

-خون کا عطیہ کرنے کے بعد (3 ماہ کے بعد)۔

فصد کے اوقات کیا ہیں؟

پیشگی الوقائی فصد دن کے وقت، خاص طور پر بہار یا خزاں میں کیا جاتا ہے۔ جب کہ علاج کے لیے فصد کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے۔

فصد سیکھنے کا طریقہ کیا ہے؟

پرانے وقتوں میں، فصد سیکھنے کے لیے سلک (کاغذ یا کپڑا) کے پتے استعمال کیے جاتے تھے جن میں عروق (شریانوں) نمایاں ہوتے تھے۔ آج کل، فصد سیکھنے کے لیے جسم کی عروق اور شریانوں کی تشریح، ابتدائی طبّی امداد، اور وریدی انجکشن کے طریقے سیکھنا ضروری ہے۔

فصد کے بعد کیا ممنوع ہے؟

-فوراً بعد نیند نہ لیں۔

-زیادہ کھانا نہ کھائیں۔

-تیز مصالحہ دار کھانے سے پرہیز کریں۔

- ترش پھلوں سے پرہیز کریں۔

- گرم یا سرد مشروبات سے پرہیز کریں۔

- زیادہ جسمانی کام سے پرہیز کریں۔

- جنسی تعلق سے پرہیز کریں۔

فصد کے بعد کیا جائز ہے؟

- مفید مائع جیسے قدرتی جوس پینا۔

- پھل۔

- ہلکی پھلکی پکائی ہوئی غذا۔

فصد میں کتنا خون نکالا جاتا ہے؟

درمیانی مقدار تقریباً نصف لیٹر (500 سی سی) ہوتا ہے۔ بعض افراد میں خون زیادہ یا کم نکلتا ہے، جو جسم کی نوعیت اور بیماری کی حالت پر منحصر ہے۔

فصد کرنے والے کے لیے کیا شرائط ضروری ہیں؟

- عروق اور شریانوں کی تشریح سے آگاہ ہو۔

- مہارت اور ہلکی ہاتھ کا مالک ہو۔

- عالم اور دین دار ہو۔

فصد میں کیا تکنیکی امور اہم ہیں؟

-فصد روشن مقام پر کریں۔

-مریض کو خون دیکھنے نہ دیں۔

-ہر فرد کے لیے معقم آلات استعمال کریں۔

-فصد کے رباط (پٹی) کو صحیح جگہ پر باندھیں۔

-رباط کو زیادہ تنگ نہ باندھیں۔

-رباط کو طویل عرصے کے لیے نہ باندھیں۔

فصد کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

-مریض کو شازلونگ (مخصوص لیٹر) پر آرام دیں۔

-مریض کے وزن، عمر، بیماریوں، اور کھانے کی معلومات حاصل کریں۔

-درجہ حرارت، خون کے دباؤ، اور شوگر کی مقدار جانچیں۔

-مقام کو صاف کریں اور فصد شروع کریں۔

-خون کو ماپنے والے برتن میں جمع کریں۔

فصد (رگ کاٹنا):

جسم میں رگوں کی تعداد

سالم الضرير: إن نصرانيا سأل الصادق عليه السلام عن تفصيل الجسم فقال عليه السلام إن الله تعالى خلق الانسان على اثني عشر وصلا وعلى مائتين وستة وأربعين عظما، وعلى ثلاث مائة وستين عرقا. فالعروق هي التي تسقي الجسد كله، والعظام تمسكها، واللحم يمسك العظام، والعصب يمسك اللحم

بحار الأنوار - العلامة المجلسي - ج 47 - الصفحة 218

سالم الضریر نے کہا: "ایک نصرانی نے امام صادق (ع) سے جسم کی تفصیل کے بارے میں سوال کیا۔ امام (ع) نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے انسان کو بارہ جوڑوں، 246 ہڈیوں، اور 360 رگوں کے ساتھ خلق کیا ہے۔ رگیں جسم میں پانی فراہم کرتی ہیں، ہڈیاں جسم کو سہارا دیتی ہیں، گوشت ہڈیوں کو پکڑتا ہے، اور اعصاب گوشت کو پکڑتے ہیں۔"

یہاں "وصلا" سے مراد بڑے جوڑ ہو سکتے ہیں، جیسے کہ زانو اور کہنی، کیونکہ مفصلات کی تعداد زیادہ ہو سکتی ہے۔ اس طرح، ۱۲ جوڑ بڑے جوڑوں کو ظاہر کر سکتے ہیں، جن میں ۶ پاؤں میں اور ۶ ہاتھوں میں ہیں۔

جسم میں کل کتنی رگیں ہیں

كان رسول الله يحمد الله في كل يوم ثلاث مائة مرة وستين مرة، عدد عروق الجسد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر دن 360 بار الحمد للہ کہتے تھے، جو کہ جسم کی رگوں کی تعداد کے برابر ہے۔ (بحار الأنوار ج 87، ص 11)

یہ عمل ان کی مستقل مزاجی اور عام عادت کو ظاہر کرتا ہے، اور جسم میں 360 رگیں ہوتی ہیں۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی انہی رگوں کی تعداد کے برابر اللہ کی حمد کرتے تھے۔ اس روایت کی مختلف شکلیں موجود ہیں، جیسے بعض کہتے ہیں کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حمد کہا یا بعض کہتے ہیں کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزانہ 360 بار تسبیحات أربعہ (سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ) کہتے تھے، اور سب کا اتفاق ہے کہ جسم میں 360 رگیں ہوتی ہیں۔

مفصلات اور مویرگ (capillaries) دونوں مختلف قسم کی جسمانی ساختوں کو ظاہر کرتے ہیں:

1 مفصلات (Joints)

مفصلات وہ جگہیں ہیں جہاں ہڈیاں آپس میں ملتی ہیں اور حرکت کرتی ہیں۔ یہ جوڑ مختلف اقسام کے ہو سکتے ہیں جیسے کہ ہڈیوں کا براہ راست ملنا (سیدھے جوڑ)، یا ہڈیوں کا مائع مواد کے ذریعے جڑا ہونا (عضروف جوڑ)۔

2. مویرگ (Capillaries)

مویرگ وہ سب سے چھوٹے خون کی رگیں ہوتی ہیں جو شریانوں (arteries) اور veins کے درمیان رابطہ فراہم کرتی ہیں۔ یہ رگیں بہت باریک اور نازک ہوتی ہیں اور خون کو ٹشوز اور اعضاء تک پہنچانے کا کام کرتی ہیں۔ مویرگ خون کی نالیوں کا سب سے چھوٹا حصہ ہوتی ہیں اور یہ خلیات کے درمیان مواد کا تبادلہ کرتی ہیں۔

فصد طب اہلبیت علیہ السلام (احادیث)

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ع لِرَجُلٍ مِنْ أَوْلِيَائِهِ وَ قَدْ سَأَلَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ إِنَّ لِي بِنْتاً وَ أَنَا أَرِقُ لَهَا وَ أُشْفِقُ عَلَيْهَا وَ إِنَّهَا تَفْزَعُ كَثِيراً لَيْلًا وَ نَهَاراً فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَدْعُوَ اللَّهَ لَهَا بِالْعَافِيَةِ قَالَ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ قَالَ مُرْهَا بِالْفَصْدِ فَإِنَّهَا تَنْتَفِعُ بِذَلِكَ۔

ایک شخص نے امام صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ اے فرزند رسول اللہ (ص)! میری ایک بیٹی ہے، میرا دل اس کے لیے جلتا ہے اور میں اس سے محبت کرتا ہوں، کیونکہ وہ دن اور رات میں بارہا خوف زدہ ہو جاتی ہے۔ اگر آپ اسے صحت یابی کے لیے دعا دے دیں۔ امام علیہ السلام نے اس کے لیے دعا فرمائی اور پھر فرمایا: اسے فصد کرنے کا حکم دو، کیونکہ یہ اس کے خوف کے لیے مفید ہے۔

(طب الائمہ، ابن سابور الزیات نیسابوری، ص 108)

روایت میں آیا ہے:

إِنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ إِنَ لِي جَارِيَةً يَكْثُرُ فَزَعُهَا فِي الْمَنَامِ وَ رُبَّمَا اشْتَدَّ بِهَا الْحَالُ فَلَا تَهْدَأُ يَأْخُذُهَا حرز [خَدَرٌ] فِي عَضُدِهَا وَ قَدْ رَآهَا بَعْضُ مَنْ يُعَالِجُ فَقَالَ إِنَّ بِهَا مَسٌّ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَ لَيْسَ يُمْكِنُ عِلَاجُهَا فَقَالَ ع مُرْهَا بِالْفَصْدِ وَ خُذْ لَهَا مَاءَ الشِّبِتِّ الْمَطْبُوخِ بِالْعَسَلِ وَ تُسْقَى ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُعَافِيهَا قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَعُوفِيَتْ بِإِذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَل۔

ایک آدمی نے امام صادق علیہ السلام سے عرض کیا: "اے فرزند رسول خدا (ص)، میری ایک لونڈی ہے جو خواب میں خوفزدہ ہو جاتی ہے اور کبھی اس کی حالت بہت بگڑ جاتی ہے اور اسے سکون نہیں ملتا۔ اس کا

بازو سُن ہو جاتا ہے۔ ایک طبیب نے اسے دیکھا اور کہا کہ اسے زمین والوں میں سے کسی جن نے نقصان پہنچایا ہے اور اس کا علاج ممکن نہیں ہے۔" امام علیہ السلام نے فرمایا: "اسے کہو کہ فصد کروائے اور تین دن تک شہد کے ساتھ پکا ہوا شوید کا پانی پیئے، بے شک اللہ تعالیٰ اسے شفا دے گا۔" اس شخص نے کہا: "میں نے ایسا کیا اور میری لونڈی اللہ کے حکم سے شفایاب ہو گئی۔"

(طب الائمہ، ابن سابور الزیات نیسابوری، ص 110)

لہٰذا، فصد بذاتِ خود نیند سے اچانک جاگنے کا علاج ہے اور شہد کے ساتھ پکا ہوا شوید کا پانی ہاتھوں اور پیروں کے سن ہونے کا مؤثر علاج ہے۔ ہم ان خواتین کو، جو ایامِ حیض میں ہاتھوں اور پیروں کے سن ہونے کی شکایت کرتی ہیں، مشورہ دیتے ہیں کہ وہ شہد کے ساتھ پکا ہوا شوید کا پانی استعمال کریں۔

روایات میں آیا ہے کہ جن اور شیطان رگوں میں گردش کرتے ہیں، اور ان کے راستوں کو تنگ کرنے کے لیے بھوک ضروری ہے۔ بھوک کی حالت میں خون کی مقدار کم ہو جاتی ہے، اور خون کی رگیں تنگ ہو جاتی ہیں، جو شیطان کی حرکت کو روک دیتی ہیں۔

اسی لیے کہا گیا ہے کہ بھوک کے ذریعے شیطان کے راستے تنگ کریں۔ ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ فصد کے ذریعے بھی شیطان کے راستے تنگ ہو جاتے ہیں۔ خون کی مقدار کم ہونے سے رگوں کا ابھار ختم ہو جاتا ہے اور خون کے راستے تنگ ہو جاتے ہیں، جس سے شیطان کی حرکت محدود ہو جاتی ہے۔

أَنَّ رَجُلًا شَكَا إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع الْحِكَّةَ فَقَالَ لَهُ شَرِبْتَ الدَّوَاءَ؟ فَقَالَ نَعَمْ ، فَقَالَ فَصَدْتَ الْعِرْقَ؟ فَقَالَ نَعَمْ ، فَلَمْ أَنْتَفِعْ بِهِ ، فَقَالَ احْتَجِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِي الرِّجْلَيْنِ جَمِيعاً فِيمَا بَيْنَ الْعُرْقُوبِ وَ الْكَعْبِ ، فَفَعَلَ فَذَهَبَ عَنْهُ۔

ایک شخص نے امام صادق علیہ السلام سے خارش کی شکایت کی۔ امام علیہ السلام نے فرمایا: "کیا تم نے کوئی دوا پی ہے؟" اس نے عرض کیا: "جی ہاں،" امام نے پوچھا: "کیا تم نے فصد کرایا ہے؟" اس نے کہا: "جی ہاں، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔" امام نے فرمایا: "اپنے دونوں پیروں میں تین مرتبہ، ایڑی اور ٹخنے کے درمیان حجامہ کرواؤ۔" اس شخص نے ایسا کیا اور اس کی خارش ختم ہو گئی۔ (مکارم الاخلاق، طبرسی، ص 77)۔

اس روایت سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ تین مرتبہ حجامہ فصد سے زیادہ مؤثر ہو سکتا ہے یا بعض اوقات حجامت فصد سے بہتر ثابت ہوتی ہے، کیونکہ اس شخص کا مسئلہ فصد سے حل نہیں ہوا بلکہ حجامہ سے ٹھیک ہوا۔ لہٰذا، حجامہ اور فصد کے خواص میں فرق ہوتا ہے اور حجامہ کبھی ایسا اثر دکھاتی ہے جو فصد نہیں دکھا سکتا۔ تاہم، اس بات سے کہ امام علیہ السلام نے پوچھا "کیا تم نے فصد کرایا ہے؟" یہ معلوم ہوتا ہے کہ فصد بھی خارش کے لیے مفید ہے، لیکن ہمیشہ نہیں۔

و من أراد أن يحرق السوداء فعليه بكثرة القئ و فصد العروق و مداومة النورة

امام علی رضا علیہ السلام جو شخص سودا (بلغم یا صفرا) کو جلانا چاہے، اسے زیادہ قے کرنے، رگ زنی (فصد) کرنے اور نورہ لگانے کی مداومت کرنی چاہیے۔ (طب الرضا، امام رضاع، ص 39)

بالوں میں مادہ سودا ہوتا ہے، یعنی جسم میں بالوں کی موجودگی سوداء کی غلبے کی نشانی ہے۔ ان تینوں میں سے ہر ایک یعنی قے کرنا، فصد کرنا، اور نورہ لگانا، الگ الگ سوداء کے علاج ہیں، حالانکہ ان کو یہاں "واو" کے ساتھ عطف کیا گیا ہے۔ یہ بات بھی مد نظر رہے کہ "واو" بعض اوقات "یا" کے معنی میں بھی آتی ہے، یعنی ہر ایک علاج الگ الگ بھی مؤثر ہے۔ تاہم، ان تینوں کا مجموعہ زیادہ اثر رکھتا ہے، کیونکہ طبّی اصول یہ ہے کہ جب دو یا زیادہ علاج اکٹھے کیے جائیں تو ان کا اثر دو گنا ہو جاتا ہے۔

وَ لْيَعْمِدِ الْفَاصِدُ أَنْ يَفْصِدَ مِنَ الْعُرُوقِ مَا كَانَ فِي الْمَوَاضِعِ الْقَلِيلَةِ اللَّحْمِ لِأَنَّ فِي قِلَّةِ اللَّحْمِ مِنْ فَوْقِ الْعُرُوقِ قِلَّةَ الْأَلَمِ وَ أَكْثَرُ الْعُرُوقِ أَلَماً إِذَا كَانَ الْفَصْدُ فِي حَبْلِ الذِّرَاعِ وَ الْقِيفَالِ لِأَجْلِ كَثْرَةِ اللَّحْمِ عَلَيْهَا فَأَمَّا الْبَاسِلِيقُ وَ الْأَكْحَلُ فَإِنَّهُمَا أَقَلُّ أَلَماً فِي الْفَصْدِ إِذَا لَمْ يَكُنْ فَوْقَهُمَا لَحْمٌ

(الرسالة الذهبية المعروفة ب-طب الإمام الرضا(ع) نویسنده: نجف، محمد مهدي جلد: 1 صفحہ: 58)

امام علی رضا(علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ فصد کرنے والا رگ کو ایسے مقام پر منتخب کرے جہاں گوشت کم ہو کیونکہ کم گوشت والے مقام پر فصد کرنا درد کو کم کرتا ہے۔ سب سے زیادہ درد حبل الذراع اور قیفال میں ہوتا ہے کیونکہ یہ عضلات سے جڑے ہوتے ہیں اور ان پر کھال سخت ہوتی ہے۔ الباسلیق اور اکحل میں درد کم ہوتا ہے جب ان پر گوشت نہ ہو۔ (طب الرضا، امام رضا علیہ السلام)

یہ روایت چار رگوں کے بارے میں ہے جو ہاتھ میں واقع ہیں۔ اس لیے یہ اصول ہے کہ فصد کرنے والی رگ وہ ہونی چاہیے جس پر گوشت کم ہو۔

اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ فصد کرنے کا مقام ایسی جگہ ہونا چاہیے جہاں درد کم ہو۔ اسی لیے شاید خون نکالنے کے لیے سوزن، آمپول یا سرنج مناسب ہو، مگر اگر سرنج کی نوک تنگ اور باریک ہو تو شیطان (جراثیم) کے بدن سے نکلنے کی اجازت نہیں دیتی۔ لیکن اگر روایات سے یہ نتیجہ نکلے کہ خون نکالنا سب سے کم جراحت اور درد کے ساتھ بہتر ہے، تو کہا جا سکتا ہے کہ سرنج کے ذریعے خون نکالنا بہتر ہے۔ خون نکالنے میں سرنج کا بھی اثر ہوتا ہے۔

ويجب في كل ما ذكرناه من إخراج الدم اجتناب النساء قبل ذلك باثني عشر ساعة.

(طب الرضا، الإمام رضا(ع)، ص59)

امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں

تمام موارد خون نکالنے میں خواتین سے ہمبستری سے بارہ گھنٹے پہلے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

ويمسح الموضع الذي يفصد فيه بالدهن فإنه يقلل الألم. (طب الرضا، الإمام رضا(ع)، ص32.)

امام علی رضا(ع) فرماتے ہیں: "جگہ کو جہاں فصد کرنا ہو، تیل سے ملنا چاہیے کیونکہ یہ درد کو کم کرتا ہے۔"

والواجب تكبيد موضع الفصد بالماء الحار ليظهر الدم، وخاصة في الشتاء، فإنه يلين الجلد ويقلل الألم ويسهل الفصد(. طب الرضا، الإمام رضا(ع)، ص59.)

امام علی رضا(ع) فرماتے ہیں: "فصد کی جگہ کو گرم پانی سے دھونا ضروری ہے تاکہ خون نکلے، خاص طور پر سردیوں میں، کیونکہ یہ جلد کو نرم کرتا ہے، درد کو کم کرتا ہے، اور فصد کو آسان بناتا ہے۔

وكذلك يلين المشراط والمِبْضَع بالدهن، ويمسح عقب الحجامة وعند الفراغ منها الموضع بالدهن .

امام علی رضا(ع) نے فرمایا :

حجامہ وفصد میں استعمال ہونے والی تیغ (جس سے حجامہ وفصد کیا جائے) اور آلے (حجامہ وفصد کا سامان) کو تیل سے چکنا کریں، اور حجامہ کے بعد جگہ کو بھی تیل سے مالش کریں تاکہ جلد نرم ہو جائے اور علاج میں آسانی ہو۔(طب الرضا ص57)

وَ لْيُنَقِّطْ عَلَى الْعُرُوقِ إِذَا فُصِدَتْ شَيْئاً مِنَ الدُّهْنِ كَيْلَا تَلْتَحِمَ فَيَضُرَّ ذَلِكَ [الْمَفْصُودَ]

امام علی رضاعلیہ السلام فرماتے ہیں-جب فصد کیا جائے تو رگوں پر قطرہ قطرہ روغن ڈالنا چاہیے تاکہ خون کی روانی رک نہ جائے اور مطلوبہ مقصد حاصل ہو سکے۔(طب الرضاص58)

جو لوگ فصد کرتے ہیں، انہیں معلوم ہے کہ فصد کے مقام پر خاص طور پر پاؤں میں روغن ڈالنے سے خون جلد رک جاتا ہے۔اس لیے خون کے صحیح مقدار میں نکلنے اور رگ کے جلد بند ہونے سے بچنے کے لیے، روغن کو قطرہ قطرہ جگہ پر ڈالنا چاہیے۔

وَ اللُّحْمَانِ الْمَمْلُوحَةِ وَ أَكْلُ السَّمَكِ الْمَمْلُوحِ بَعْدَ الْحِجَامَةِ وَ الْفَصْدِ لِلْعُرُوقِ يُوَلِّدَانِ الْبَهَقَ وَ الْجَرَبَ

امام رضاعلیہ السلام نے فرمایا:

حجامہ اور فصد کے بعد شور گوشت اور دودی مچھلی نہ کھائیں کیونکہ یہ سفیدی پوست (بہق) اور خارش کا باعث بنتا ہے۔گوشت خشک بھی نہ کھایا جائے۔(طب الرضاص64)

دودی مچھلی وہ مچھلی ہے جسے دھواں دے کر خشک کیا گیا ہو، جیسے کہ بہت سے بگھلے یا بیکڈ مچھلیاں۔شور گوشت سے مراد وہ گوشت ہے جس پر زیادہ نمک چھڑکا گیا ہو یا جو نمکین بنادیا گیا ہو، جیسے کہ کچھ قسم کے بیکڈ یا پریزرو ویٹیو گوشت۔

وَ شَكَا بَعْضُهُمْ إِلَى أَبِي الْحَسَنِ (ع) كَثْرَةَ مَا يُصِيبُهُ مِنَ الْجَرَبِ فَقَالَ: "إِنَّ الْجَرَبَ مِنْ بُخَارِ الْكَبِدِ. فَاذْهَبْ وَ افْتَصِدْ مِنْ قَدَمِكَ الْيُمْنَى وَ الْزَمْ أَخْذَ دِرْهَمَيْنِ مِنْ دُهْنِ اللَّوْزِ الْحُلْوِ عَلَى مَاءِ الْكَشْكِ وَ اتَّقِ الْحِيتَانَ وَ الْخَلَّ." فَفَعَلَ ذَلِكَ فَبَرَأَ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى۔

بعض لوگوں نے امام کاظم (ع) سے گری (خارش) کی زیادتی کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ خارش جگر کے بخار کی وجہ سے ہوتی ہے، لہذا اپنے دائیں پاؤں سے فصد کرو اور ہر وقت دو درہم (چھ گرام اور آدھا) بادام کے میٹھے تیل کو آب کشک کے ساتھ استعمال کرو اور اس کی پابندی کرو، اور مچھلی اور سر کے سے پرہیز کرو۔ اس عمل کو کرنے سے اللہ کے حکم سے شفا حاصل ہوئی۔ (مکارم الاخلاق، طبرسی، ص 77)

شَكَوْتُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع الْجَرَبَ عَلَى جَسَدِي وَ الْحَرَارَةَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالافْتِصَادِ مِنَ الْأَكْحَلِ فَ فَعَلْتُ فَذَهَبَ عَنِّي وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ شُكْرا

امام جعفر صادق (ع) سے جسم پر خارش اور گرمی کی شکایت کی تو فرمایا: "رگ اکحل سے فصد کرو۔" چنانچہ میں نے ایسا کیا، اور خارش دور ہو گئی، الحمدللہ۔ (مکارم الاخلاق، طبرسی، ص 77)

جو لوگ خارش کی بیماری میں مبتلا ہیں، ان کے لیے ہاتھ یا پاؤں سے فصد کروانا فائدے مند ہے۔ اس کا مقصد اضافی گیس اور بخارات کو باہر نکالنا ہے، جو کہ خارش کا باعث بن سکتے ہیں۔

اکحل وہ جگہ ہے جہاں سے خون نکالا جاتا ہے، اور یہ دونوں ہاتھوں میں ہوتا ہے، اس لیے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کس ہاتھ سے فصد کیا جائے۔

فصد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کرتے تھے

اس بات کی روایت بہت معتبر نہیں ہے کیونکہ راوی مسیحیوں میں سے تھا۔ روایت یوں ہے:

أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ ع بَعَثَ إِلَيَّ يَوْمًا فِي وَقْتِ صَلَاةِ الظُّهْرِ فَقَالَ لِي افْصِدْ هَذَا الْعِرْقَ قَالَ وَ نَاوَلَنِي عِرْقًا لَمْ أَفْهَمْهُ مِنَ الْعُرُوقِ الَّتِي تُفْصَدُ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي مَا رَأَيْتُ أَمْرًا أَعْجَبَ مِنْ هَذَا يَأْمُرُنِي أَنْ أَفْصِدَ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ وَ لَيْسَ بِوَقْتِ فَصْدٍ وَ الثَّانِيَةُ عِرْقٌ لَا أَفْهَمُهُ ثُمَّ قَالَ لِي

انْتَظِرْ وَ كُنْ فِي الدَّارِ فَلَمَّا أَمْسَى دَعَانِي وَ قَالَ لِي سَرِّحِ الدَّمَ فَسَرَّحْتُ ثُمَّ قَالَ لِي أَمْسِكْ فَأَمْسَكْتُ ثُمَّ قَالَ لِي كُنْ فِي الدَّارِ فَلَمَّا كَانَ نِصْفُ اللَّيْلِ أَرْسَلَ إِلَيَّ وَ قَالَ لِي سَرِّحِ الدَّمَ قَالَ فَتَعَجَّبْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَجَبِيَ الْأَوَّلِ وَ كَرِهْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ قَالَ فَسَرَّحْتُ فَخَرَجَ دَمٌ أَبْيَضُ كَأَنَّهُ الْمِلْحُ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِيَ احْبِسْ قَالَ فَحَبَسْتُ قَالَ ثُمَّ قَالَ كُنْ فِي الدَّارِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَمَرَ قَهْرَمَانَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ فَأَخَذْتُهَا وَ خَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ ابْنَ بَخْتِيشُوعَ النَّصْرَانِيَّ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ قَالَ فَقَالَ لِي وَ اللَّهِ مَا أَفْهَمُ مَا تَقُولُ وَ لَا أَعْرِفُهُ فِي شَيْءٍ مِنَ الطِّبِّ وَ لَا قَرَأْتُهُ فِي كِتَابٍ وَ لَا أَعْلَمُ فِي دَهْرِنَا أَعْلَمَ بِكُتُبِ النَّصْرَانِيَّةِ مِنْ فُلَانٍ الْفَارِسِيِّ فَاخْرُجْ إِلَيْهِ قَالَ فَاكْتَرَيْتُ زَوْرَقاً إِلَى الْبَصْرَةِ وَ أَتَيْتُ الْأَهْوَازَ ثُمَّ صِرْتُ إِلَى فَارِسَ إِلَى صَاحِبِي فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ وَ قَالَ أَنْظِرْنِي أَيَّاماً فَأَنْظَرْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مُتَقَاضِياً قَالَ فَقَالَ لِي إِنَّ هَذَا الَّذِي تَحْكِيهِ عَنْ هَذَا الرَّجُلِ فَعَلَهُ الْمَسِيحُ فِي دَهْرِهِ مَرَّةً

یعنی حضرت عسکری (ع) نے ایک دن نماز ظہر کے وقت مجھے بلایا اور فرمایا کہ اس رگ کو فصد کرو، اور مجھے ایک رگ دکھائی جو فصد کی رگوں کو میں نہیں سمجھ سکا۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے اس سے زیادہ عجیب بات نہیں دیکھی کہ مجھے ظہر کے وقت فصد کرنے کا حکم دیا گیا ہے حالانکہ ظہر فصد کا وقت نہیں ہے اور مجھے ایسی رگ دکھائی جو میں نہیں پہچان سکا۔ پھر فرمایا کہ گھر میں انتظار کرو۔ جب رات ہوئی تو فرمایا کہ خون نکالو، میں نے خون نکالا، پھر فرمایا کہ خون روک لو، میں نے روک لیا، پھر فرمایا کہ گھر میں رہو۔ جب آدھی رات ہوئی تو مجھے دوبارہ بلایا اور فرمایا کہ خون نکالو، میں نے مزید تعجب کیا اور نہیں چاہتا تھا کہ اس مسئلے پر سوال کروں، خون نکالا اور خون سفید جیسے نمک نکلا، پھر فرمایا کہ روک لو، میں نے روک لیا۔ پھر فرمایا کہ گھر میں رہو، صبح کو خادم کو تین دینار دینے کا حکم دیا، میں نے لے لیے اور باہر نکل گیا۔ ابن بختیشوع نصرانی طبیب کے پاس گیا اور اس کی کہانی بیان

کی، اس نے کہا کہ اللہ کی قسم، میں نہیں سمجھتا کہ آپ کیا کہتے ہیں اور نہ ہی مجھے یہ طبّی کتابوں میں ملتا ہے اور نہ ہی میں جانتا ہوں کہ کسی فارسی سے زیادہ مسیحی کتابوں کا ماہر کوئی ہے، اس کے پاس جاؤ۔ میں نے بصرہ کے لیے کشتی کرایہ پر لی اور اہواز آیا، پھر فارس گیا اور اپنے دوست کو خبر دی۔ اس نے مجھے کہا چند دن انتظار کرو۔ میں نے انتظار کیا اور پھر اس کے پاس واپس گیا، اس نے کہا کہ جو آپ نے بیان کیا ہے، یہ حضرت مسیح (ع) نے اپنے دور میں ایک بار کیا تھا۔ (الکافی، کلینی، ج 1، ص 512)

لہذا، یہ فصد حضرت مسیح (ع) اور حضرت عسکری (ع) کے رازوں میں سے ہے۔ ممکن ہے کہ یہ فصد کسی خاص زہر کو نکالنے کے لیے ہو کیونکہ ائمہ (ع) زہر کے حملوں کا شکار ہوتے رہے ہیں اور اس فصد کے ذریعے وہ زہر نکالتے رہے ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ سفید خون زہر رہا ہو۔

ممکن ہے کہ اس رگ میں بلغم جیسے مواد موجود ہوں جو خون کی حرکت کو روک رہے ہوں اور امام (ع) نے اس خاص فصد کے ذریعے انہیں نکالا ہو۔

شاید طب اہلبیت کی ترقی اور سائنس کی ترقی اس خاص فصد کی حقیقت کو روشن کرنے میں مدد کرے گی۔

"قَوْمٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا جَارًا اشْتَكَى بَطْنَهُ. أَفَتَأْذَنُ لَنَا أَنْ نُدَاوِيَهُ؟ قَالَ: بِمَا ذَا تُدَاوُونَهُ؟ قَالُوا: يَهُودِيٌّ عِنْدَنَا يُعَالِجُ مِنْ هَذِهِ الْعِلَّةِ. قَالَ: بِمَا ذَا؟ قَالُوا: يَشُقُّ الْبَطْنَ فَيَسْتَخْرِجُ مِنْهُ شَيْئًا فَكَرِهَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ. فَعَاوَدُوهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. فَقَالَ: افْعَلُوا مَا شِئْتُمْ. فَدَعَوُا الْيَهُودِيَّ فَشَقَّ بَطْنَهُ وَنَزَعَ مِنْهُ رَجْرَجًا كَثِيرًا ثُمَّ غَسَلَ بَطْنَهُ ثُمَّ خَاطَهُ وَدَاوَاهُ فَصَحَّ. فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ. فَقَالَ:

إِنَّ الَّذِي خَلَقَ الْأَدْوَاءَ خَلَقَ لَهَا دَوَاءً وَإِنَّ خَيْرَ الدَّوَاءِ الْحِجَامَةُ وَالْفِصَادُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ يَعْنِي الشُّونِيزَ ".

یعنی انصار کے کچھ لوگوں نے پیغمبر (ص) سے کہا کہ ہمارے ہمسائے کو شکم درد ہے، کیا ہم اس کا علاج کر سکتے ہیں؟ پیغمبر (ص) نے پوچھا کہ آپ کس طرح علاج کریں گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک یہودی ڈاکٹر شکم کو پھاڑ کر اس میں سے کچھ نکالتا ہے اور دھو دیتا ہے۔ پیغمبر (ص) کو یہ عمل ناپسند آیا اور انہوں نے تین بار اس درخواست کو دہرایا۔ پھر پیغمبر (ص) نے فرمایا کہ جو چاہو کرو۔

یہودی کو بلایا گیا، اس نے شکم کو پھاڑا، بہت سا پیپ اور خون نکالا، پھر دھویا اور شکم کو سلا دیا۔ مریض ٹھیک ہو گیا اور پیغمبر (ص) کو خبر دی گئی۔ پیغمبر (ص) نے فرمایا: "خداوند، جو بیماریوں کو پیدا کرتا ہے، ان کے لیے دوا بھی پیدا کرتا ہے، اور سب سے بہترین علاج حجامہ، فصد، اور سیاہ دانہ ہے۔"

دعائم الاسلام، قاضی نعمان، ج2، ص143.

عمل جراحی میں جب شکم پھاڑ کر اپینڈکس نکالا جاتا ہے، تو خون آلود مواد بھی خارج ہوتا ہے۔ لیکن جراحی میں خون کے ساتھ ساتھ اپینڈکس، صفرا کی تھیلی، کلیہ یا کوئی اور عضو بھی نکالا جاتا ہے۔

حجامہ میں صرف خون نکالا جاتا ہے، جبکہ جراحی میں عضو کو نکالنے کا عمل بھی شامل ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر جراحی سے افاقہ ہوتا ہے، تو یہ عضو نکالنے کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ اصل علاج خون کے باہر نکلنے میں ہے، جو کہ بیماری کے مقام پر ہوتا ہے۔

خون نکالنا ہی علاج ہے، جو کہ حجامہ اور فصد دونوں میں کیا جاتا ہے۔ لیکن جراحی میں اضافی کام بھی ہوتا ہے، جیسے عضو کو نکالنا، جو کہ مختلف مسائل اور بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔

اسی لیے پیغمبر (ص) نے فرمایا کہ حجامت اور فصد جراحی سے بہتر ہیں۔ فصد اور حجامت دونوں خون نکالتی ہیں، لہذا اصل علاج خون کا خارج ہونا ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ بیمار عضو کو نکالنا علاج ہے، لیکن اصل فن علاج خون آلود مواد کو نکالنے میں ہے۔

فصد میں استعمال ہونی والی اہم رگیں

پیشانی کی رگ (Frontal vein)

تشریحی مقام: بھنوؤں کے درمیان اور تھوڑا اوپر۔

طبّی فوائد: یہ سر کے بھاری پن، خاص طور پر سر کے پچھلے حصے کے بھاری پن، آنکھوں کے بھاری پن، دائمی سر درد، اور چہرے کے مسائل جیسے زخم اور سرخی میں مدد دیتی ہے۔

فصد کرنے کا طریقہ: مریض کو الٹا لٹایا جاتا ہے، اس کا سر ایک طرف موڑ دیا جاتا ہے اور رگ پر چوٹ لگائی جاتی ہے، یا بھنوؤں کے اوپر رگ کو باندھا جاتا ہے، یا مریض کو غصہ ظاہر کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اگر رگ ظاہر نہ ہو تو فصد کی بجائے سینگی کی جاتی ہے۔

(Jugular veins)
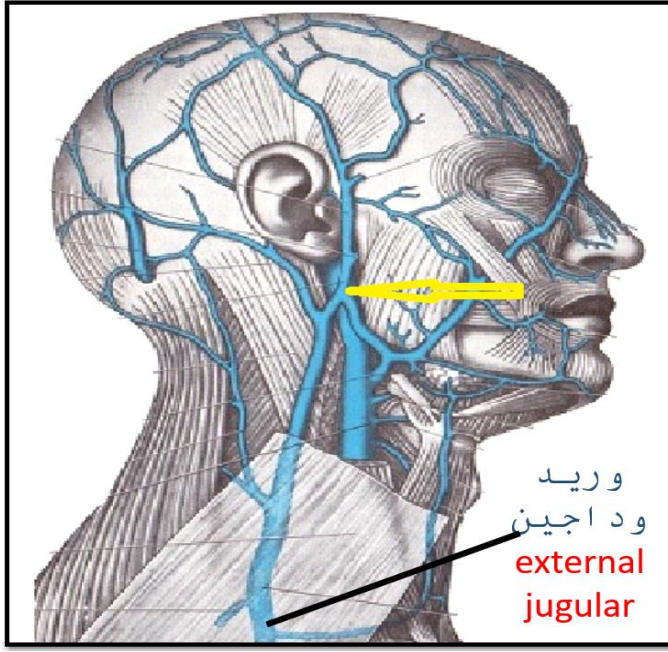
تشریحی مقام: گردن کے دونوں طرف۔

طبّی فوائد: یہ فصد جذام، شدید دمہ، گھٹن، سانس کی دشواری، آواز کا کھردراپن، طحال کی بیماریوں، سیاہ جلد کے وائٹلگو اور زخموں میں فائدہ مند ہے۔

فصد کرنے کا طریقہ: مریض کا سر دوسری طرف جھکایا جاتا ہے اور رگ پر چوٹ لگائی جاتی ہے، دونوں طرف سے وداجین رگوں کا فصد کیا جاتا ہے۔

تنبیہ: احتیاط ضروری ہے کیونکہ اس کے آس پاس شریانیں اور اعصاب ہوتے ہیں، اور فصد کی جگہ سینگی کو ترجیح دیا جاتا ہے۔

زبان کے نیچے کی رگیں (Deep lingual veins)
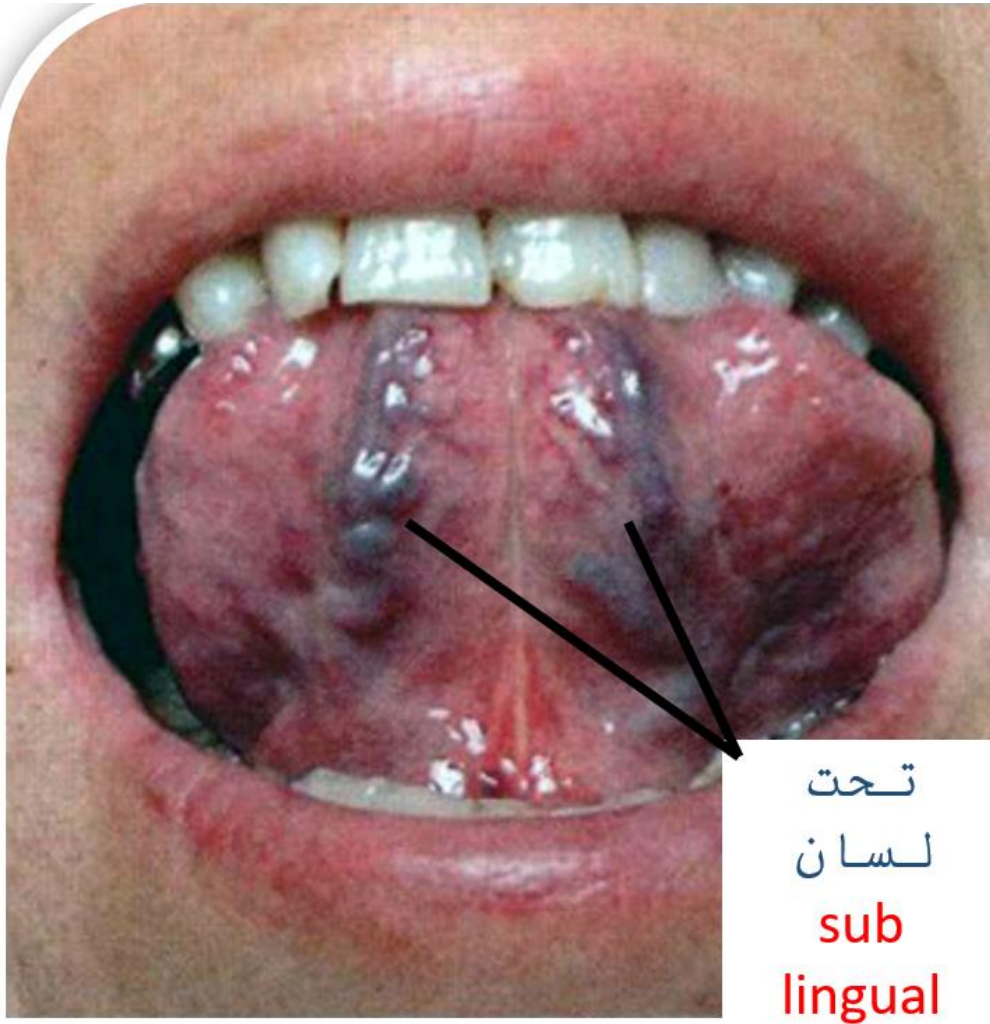
تشریحی مقام: زبان کے نیچے، جب زبان کو اٹھایا جائے تو یہ سیاہ نظر آتی ہیں۔

طبّی فوائد: زبان کی لکنت، بولنے میں دشواری، اور منہ اور گلے کی بیماریوں میں فائدہ مند ہیں۔

فصد کرنے کا طریقہ: زبان کو کسی سخت اور جراثیم سے پاک چیز سے پکڑ کر اوپر اٹھایا جاتا ہے۔

تنبیہ: رگوں کا فصد طولی کیا جاتا ہے نہ کہ عرضی تاکہ زخم جلدی بھر سکے۔

ہونٹوں کے پیچھے کی رگیں (Inferior and Superior labial veins)
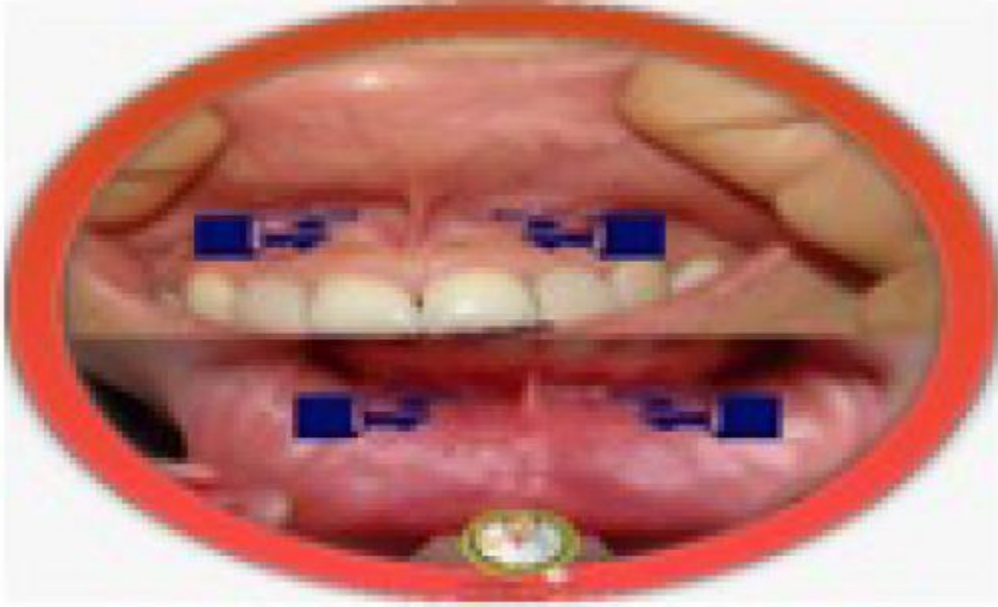
تشریحی مقام: ہونٹوں اور مسوڑھوں کے ملاپ کے درمیان۔

طبّی فوائد: منہ کے زخم، مسوڑھوں کی سوزش، گلے کے زخم، اور ہونٹوں کے شگاف میں فائدہ مند ہیں۔

فصد کرنے کا طریقہ: ہونٹوں کو پکڑ کر باہر کی طرف موڑ کر فصد کیا جاتا ہے۔

ناک کی رگ :(Nasal vein)
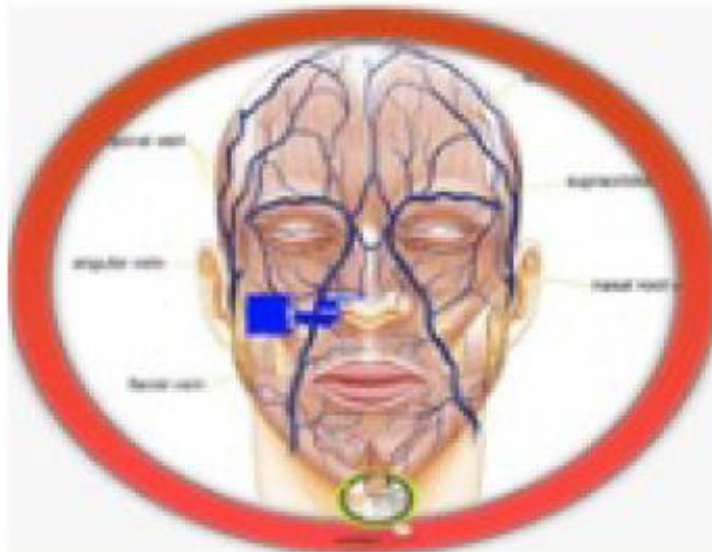
تشریحی مقام: ناک کے اگلے حصے میں، ناک کے عضروفوں کے درمیان۔

طبّی فوائد: کلف، وائٹلگو، جھائیاں، طحال کی درد، اور دمہ میں فائدہ مند ہے۔

فصد کرنے کا طریقہ: مریض کی گردن کو تھوڑا سا موڑ کر، انگلی اور انگوٹھے سے ناک کو پکڑ کر درمیانی حصے میں فصد کیا جاتا ہے۔

تنبیہ: اس رگ کا فصد چہرے کو سرخ کر سکتا ہے۔

ماقین (آنکھوں کے کناروں کی رگیں): (Angular veins)
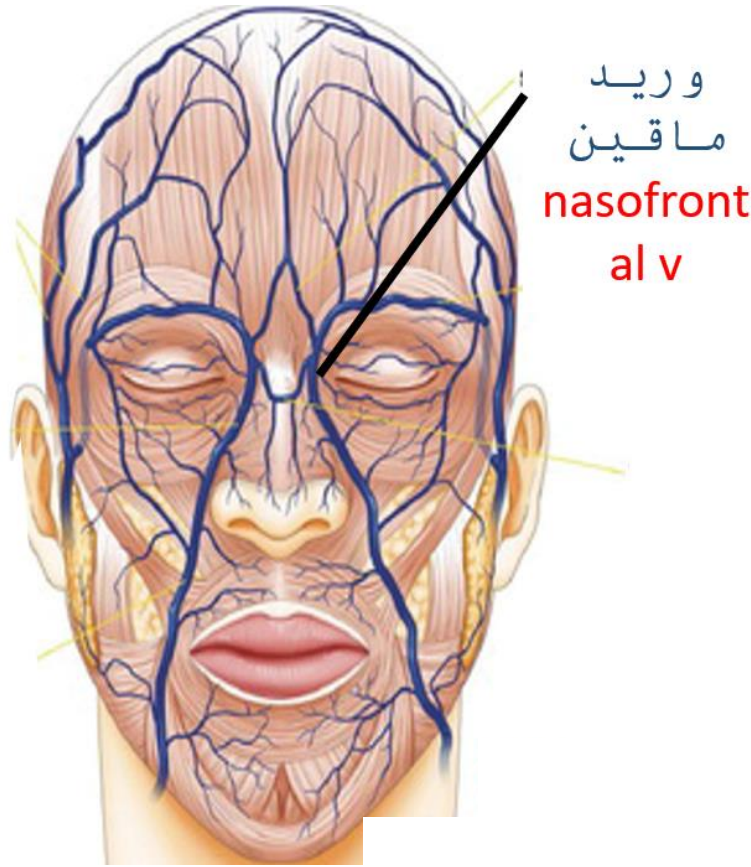
تشریحی مقام: ناک اور آنکھ کے درمیان گہرائی میں۔

طبّی فوائد: یہ سر درد، شقیقہ، دائمی آشوبِ چشم، رات کے اندھے پن، اور زیادہ تر آنکھوں کی بیماریوں میں فائدہ مند ہیں۔

فصد کرنے کا طریقہ: مریض کی گردن کو ہلکا سا موڑ کر، سطحی لمبائی میں فصد کیا جاتا ہے کیونکہ نیچے ہڈیاں ہوتی ہیں۔

فصد کی جگہ سینگی بھی کی جاسکتی ہے۔

تنبیہ: فصد کا آلہ اگر ہڈیوں کو چھو جائے تو درد اور سوجن پیدا ہو سکتی ہے۔

سر کی شریانیں

کانوں کے پیچھے کی شریانیں :(Occipital arteries)
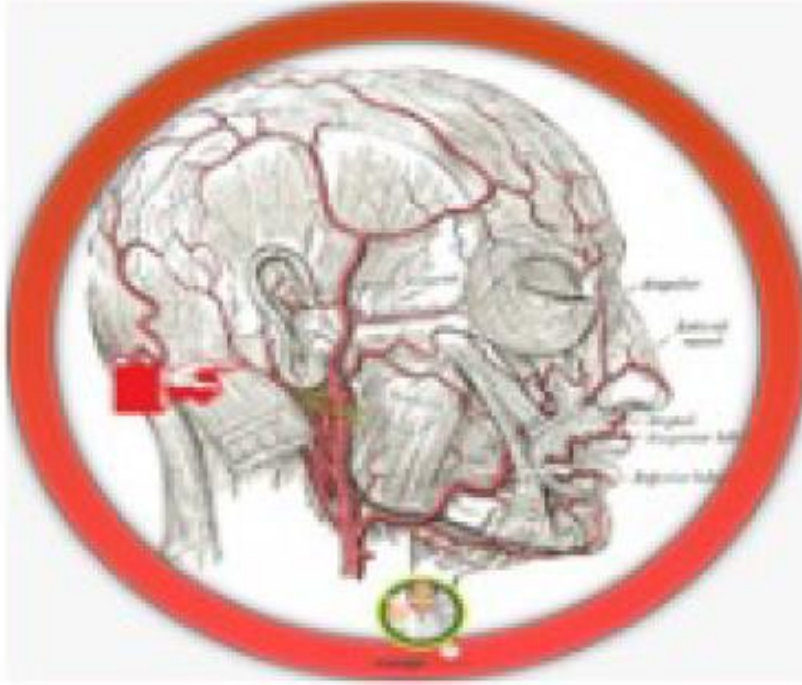
تشریحی مقام: کانوں کے پیچھے سر کے نچلے حصے میں

طبّی فوائد: یہ سر کے پچھلے حصے کے درد، چکر، دائمی سر درد، اور آشوبِ چشم میں مدد دیتی ہیں۔

فصد کرنے کا طریقہ: مریض کی گردن کو تھوڑا سا موڑ کر، اپنی انگلی سے نچلا حصہ محسوس کریں، نبض محسوس ہونے پر فصد کریں۔

تنبیہ: شریانوں کے ساتھ احتیاط سے کام لیا جائے کیونکہ سینگی فصد سے زیادہ محفوظ اور مفید ہے۔ ان شریانوں کا فصد نس کٹنے کا سبب بن سکتا ہے۔

صدغی شریانیں :(Temporal arteries)

تشریحی مقام: سر کے دونوں اطراف، بھنوؤں کے کناروں کے ساتھ بالوں کے درمیان۔

طبّی فوائد: آنکھوں کی بیماریوں، دائمی سر درد، شقیقہ، اور آشوبِ چشم میں فائدہ مند ہیں۔

فصد کرنے کا طریقہ: مریض کی گردن کو موڑ کر، نبض کو محسوس کریں، اور شریان کو انگلی سے دبا کر فصد کریں۔

بازو کی رگیں:

باسلیق رگ (Basilic vein)
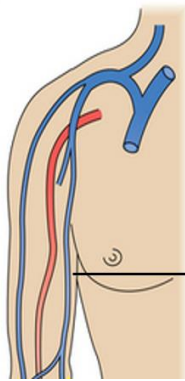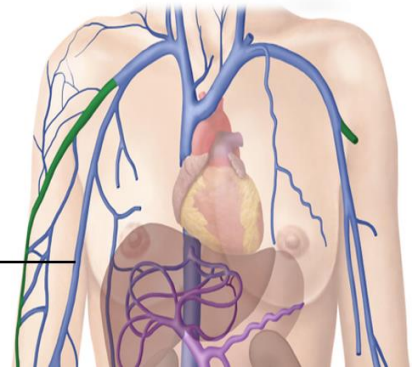
تشریحی مقام: بازو کے اندرونی حصے میں۔

طبّی فوائد: یہ گلے، گردن، سینے، طحال، جگر اور ران سے نیچے کے امراض میں مفید ہے۔

فصد کرنے کا طریقہ: بازو پر پٹی باندھ کر، بازو کو نیچے لٹکائیں، رگ پر چوٹ لگائیں، رگ ظاہر ہونے پر اسے انگلی سے پکڑ کر طولی فصد کریں۔

تنبیہ: رگ کے نیچے شریان ہوتی ہے (Brachial artery)، جس سے شدید خون بہہ سکتا ہے۔ شریان کو نقصان پہنچنے پر فوراً بازو کو باندھ کر مریض کو اسپتال پہنچایا جائے۔

قِفال رگ: (Cephalic vein)
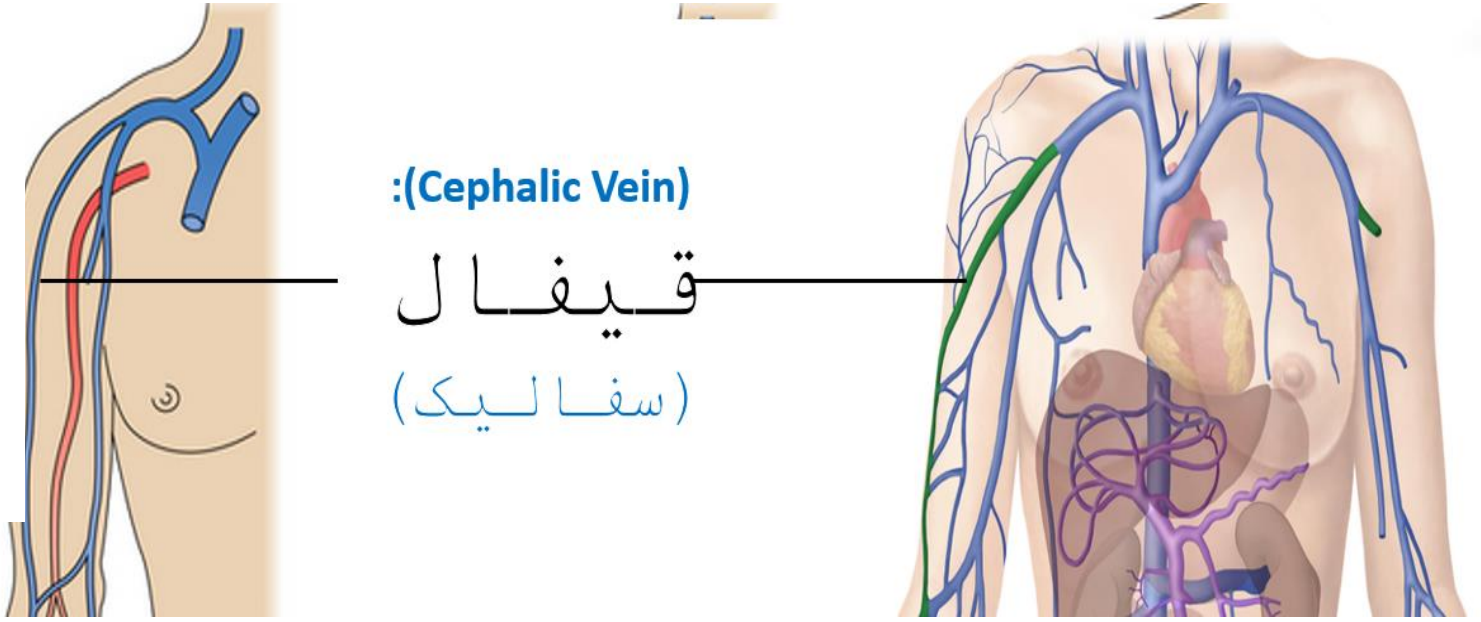
تشریحی مقام: بازو کے بیرونی حصے پر، یہ فصد کے لیے محفوظ ہے کیونکہ نیچے کوئی شریان یا اعصاب نہیں ہوتے۔

طبّی فوائد: یہ سر اور آنکھوں کی بیماریوں میں مفید ہے۔

فصد کرنے کا طریقہ: بازو پر پٹی باندھ کر رگ کو ظاہر کیا جاتا ہے اور اسے انگلی سے پکڑ کر فصد کیا جاتا ہے۔

اکحل رگ (Median cubital vein)
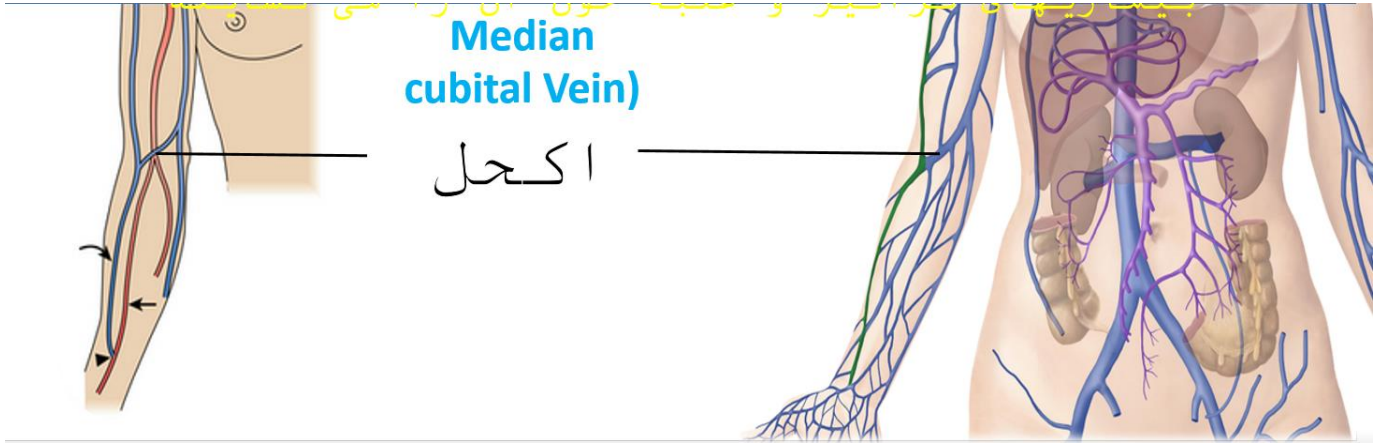
تشریحی مقام: بازو کے وسط میں، یہ خون کے عطیات کے لیے مشہور ہے۔

طبّی فوائد: یہ بلند فشار خون کے امراض میں فائدہ مند ہے۔

فصد کرنے کا طریقہ: بازو پر پٹی باندھ کر، رگ کو ظاہر کیا جاتا ہے، اور اسے انگلی سے پکڑ کر فصد کیا جاتا ہے۔

تنبیہ: زیادہ گہرائی میں فصد نہ کریں کیونکہ نیچے ایک عصب ہوتا ہے، جسے نقصان پہنچنے سے ہاتھ میں سنسناہٹ ہو سکتی ہے۔

سیفالک رگ (Cephalic vein of the forearm)

تشریحی مقام: یہ سیفال رگ کا تسلسل ہے اور بازو کی چوٹی میں محفوظ ہے کیونکہ اس کے نیچے کوئی عصب یا شریان نہیں ہوتی۔

طبّی فوائد: یہ باسلیق اور اکحل رگ کے فوائد فراہم کرتی ہے۔

فصد کرنے کا طریقہ: بازو پر پٹی باندھ کر، رگ کو ظاہر کیا جاتا ہے اور اسے انگلی سے پکڑ کر فصد کیا جاتا ہے۔

اسیلم رگ (Salvatelli vein) یا ڈورسل میٹا کارپل وین
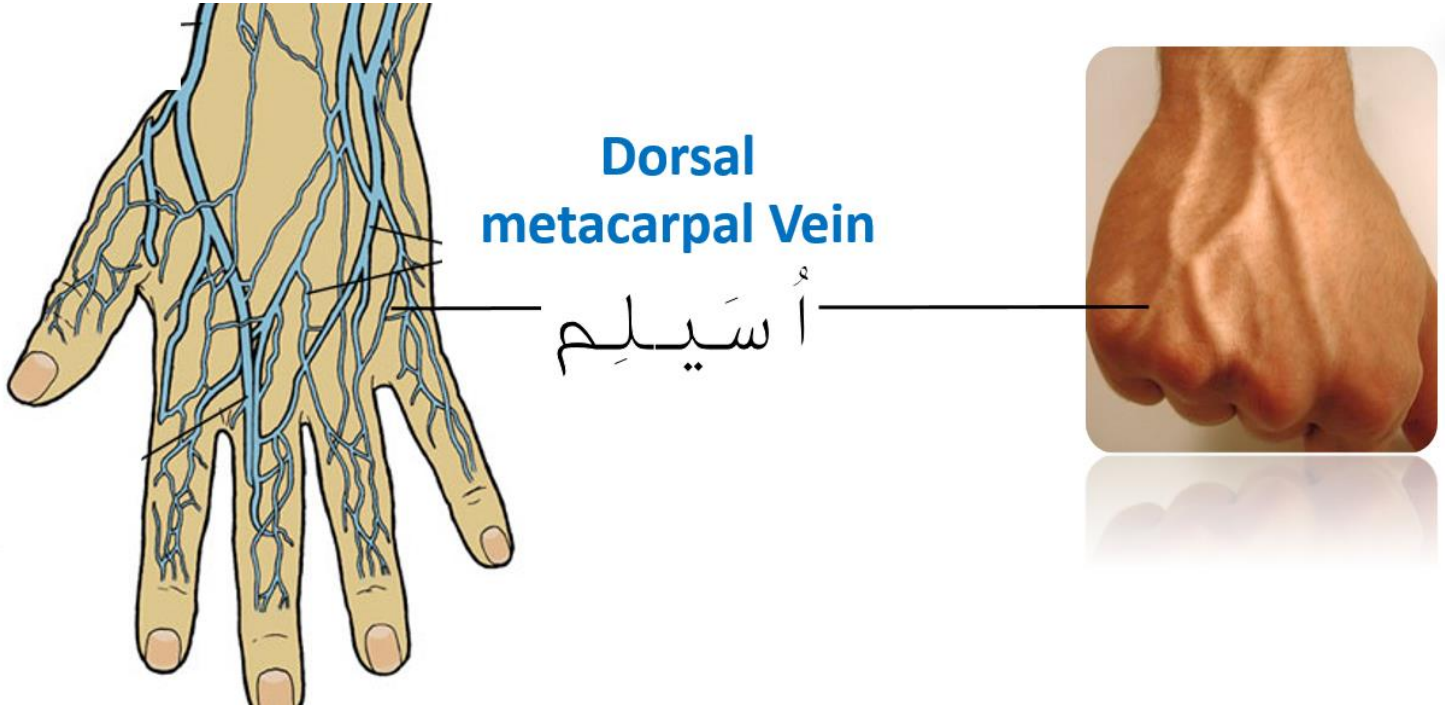
تشریحی مقام: یہ رگ چھوٹی انگلی اور انگوٹھی والی انگلی کے درمیان پائی جاتی ہے۔

طبّی فوائد: بائیں ہاتھ میں فصد کرنے سے جگر کے امراض، اور دائیں ہاتھ میں طحال کے امراض، دمہ اور ذیابیطس میں فائدہ ہوتا ہے۔

فصد کرنے کا طریقہ: کلائی کے اوپر پٹی باندھ کر مریض سے ہاتھ کھولنے اور بند کرنے کو کہا جاتا ہے، رگ پر چوٹ لگائی جاتی ہے، اور اسے صاف کر کے فصد کیا جاتا ہے۔

تنبیہ: اس رگ کے نیچے عصب ہوتا ہے(ulnar nerve)

(مزید رگوں اور شریانوں کا تذکرہ بھی اسی طرز پر ہے۔)

وریدالصافن: (Great saphenous vein)
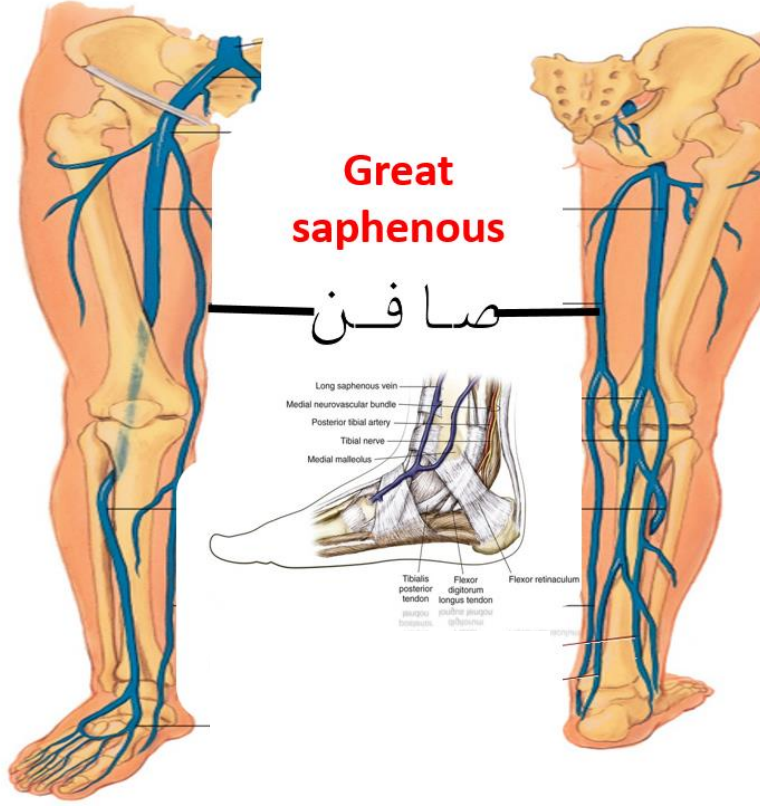
تشریحی مقام: یہ رگ پاؤں کے اندرونی حصے میں، ران کے اوپری حصے سے لے کر انگوٹھے تک جاتی ہے اور اس کی ایک شاخ ایڑی کے نیچے سے گزرتی ہے۔

طبّی فوائد: یہ خواتین کے رحم کی بیماریوں، جسم کے نچلے حصے کے امراض جیسے کہ خصیوں کی وریدوں میں سوجن (Varicocele)، ماہواری کے مسائل، مثانے کی بیماریاں، گردے کے امراض، ران اور ٹانگوں کے دائمی زخموں، پیشاب میں جلن، اور پروسٹیٹ کے مسائل میں فائدہ مند ہے۔

فصد کرنے کا طریقہ: اگر فصد ران کے اوپری حصے سے کیا جائے تو ران پر پٹی باندھی جائے گی، اور اگر ایڑی سے کیا جائے تو ایڑی کے اوپر پٹی باندھی جائے گی۔ پاؤں کو نیچے لٹکا کر، رگ پر ہلکی چوٹ لگائی جاتی ہے، پھر اسے صاف کر کے فصد کیا جاتا ہے۔

ورید عرق النسا: (Lesser saphenous vein)
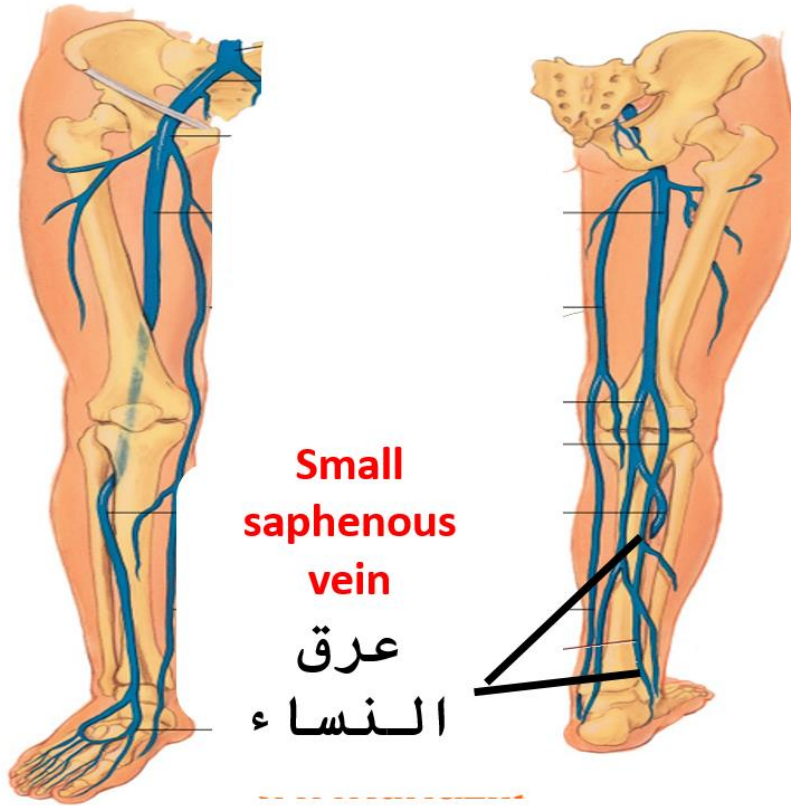
تشریحی مقام: یہ رگ ٹانگ کے بیرونی حصے میں ہوتی ہے اور ایڑی کے نیچے سے گزرتی ہے، اس کی ایک شاخ پاؤں کی پشت پر چھوٹی انگلی اور دوسری انگوٹھی والی انگلی کے درمیان ہوتی ہے۔

طبّی فوائد: یہ عرق النسا، کمر کے نچلے حصے کے درد، کولہے کی تکلیف، نقرس، ٹانگوں کی وریدوں میں سوجن (Varicose veins)، فیل پا (Elephantiasis)، اور منہ سے خون بہنے کے مسائل میں فائدہ مند ہے۔

فصد کرنے کا طریقہ: فصد اوپری حصے سے کرنے پر گھٹنے کے نیچے یا ایڑی کے اوپر پٹی باندھ کر، پاؤں کو نیچے لٹکا کر، رگ پر چوٹ لگائی جاتی ہے، اور پھر اسے صاف کر کے فصد کیا جاتا ہے۔

تنبیہ: اس رگ کے نیچے عرق النسا کا عصب اور ہڈیاں ہوتی ہیں، اور فصد کا آلہ ان تک پہنچنے سے مریض کو پیچیدگیاں ہو سکتی ہیں۔

ورید مابض الرکبۃ (Popliteal vein)
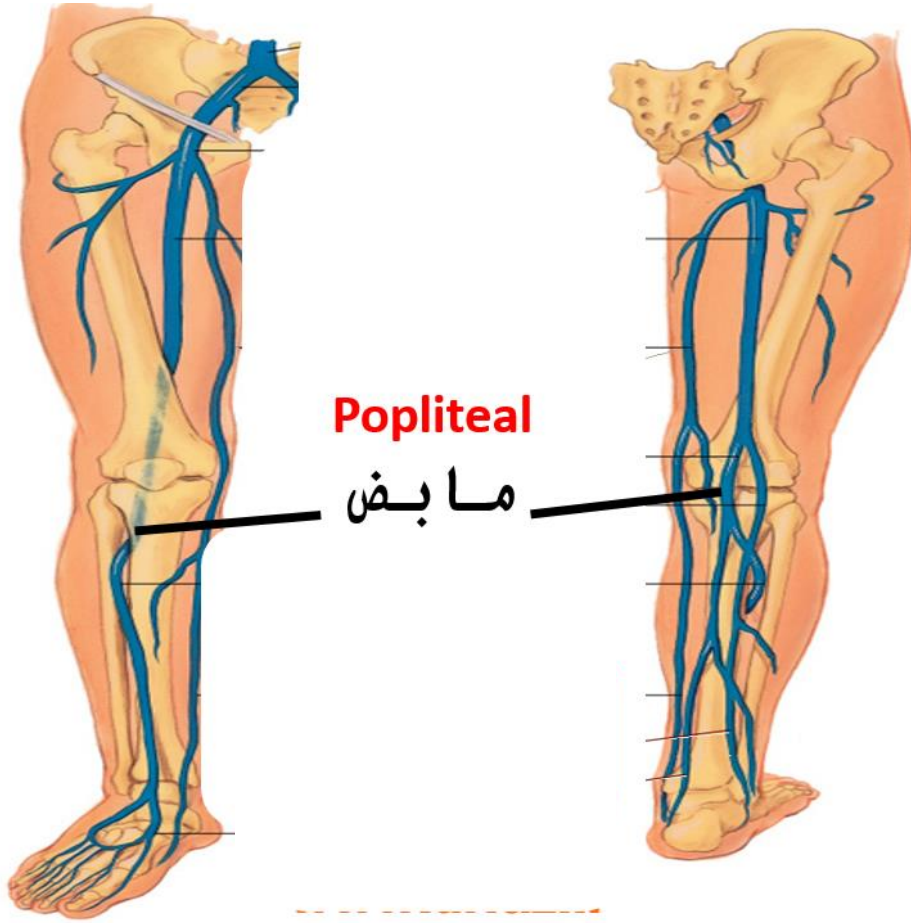
تشریحی مقام: یہ رگ ورید الصافن کی ایک شاخ ہے اور گھٹنے کے پیچھے گہری ہوتی ہے۔

طبّی فوائد: اس کے فوائد ورید الصافن جیسے ہیں لیکن یہ مقعد کے درد اور بواسیر کے علاج میں زیادہ مؤثر ہے۔

فصد کرنے کا طریقہ: مریض کو پیٹ کے بل لٹا کر، ران یا گھٹنے کے اوپر پٹی باندھ کر فصد کیا جاتا ہے۔

تنبیہ: اس جگہ اعصاب بھی ہوتے ہیں، لہذا محتاط رہنا چاہیے، اور ورید الصافن کا فصد ایک متبادل ہو سکتا ہے۔

حبل الذراع

اس رگ کا نام اس لیے "حبل الذراع" رکھا گیا ہے کیونکہ اس کا راستہ رسی کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا مقام مختلف آراء کا شکار ہے اور اس میں مختلف واریاسیون (تنوع) پائی جاتی ہے، لیکن عام طور پر یہ اندرونی ساعد سے ظاہر ہوتی ہے، کچھ اوپر کی طرف جاتی ہے اور پھر باہر کی جانب مڑ کر چھوٹی انگلی تک پہنچتی ہے۔ کسی بھی ورید کو جو اس راستے میں اکحل اور باسلیق کے علاوہ ہو، حبل الذراع کہا جائے گا، چاہے وہ اکحل اور باسلیق کے درمیان ہو یا باسلیق اور ابطی کے درمیان۔

فصدِ حبل الذراع کے فوائد:

یہ ہاتھوں کی ان رگوں میں سے ہے جنہیں فصد کے قابل سمجھا جاتا ہے۔ شیخ الرئیس اور قدیم اطباء اس رگ کو قیفال کی طرح شمار کرتے ہیں اور فصد کو بھی قیفال کی فصد کے برابر مانتے ہیں۔ ذخیرہ کے صاحب اور بعض جدید اطباء اسے باسلیق کی رگ شمار کرتے ہیں اور اس کی فصد کو باسلیق کی فصد کے برابر سمجھتے ہیں۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ ایسی رگ جس کی موجودگی یا عدم موجودگی پر اختلاف ہو، اسے فصد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

عروق البدن :

اس میں دل کی رگیں، ورید الوتین، النیاط، عرق النحر، پیٹ کی رگیں، اور مختلف دیگر رگیں شامل ہیں، جن کی فصد کی جگہ سینگی کرنا زیادہ مناسب ہوتا ہے۔

Ahlebait Academy
MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
حضرت امام جعفر صادق ﷺ نے فرمایا:
"حضرت جبرئیل (علیہ السلام) مسواک، خلال اور
حجامہ کی سفارش لے کر پیغمبر خدا ﷺ پر نازل ہوئے۔"
(الإمام الصادق صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيهِ: نَزَلَ جَبرَئيلُ عليه السلام
عَلى رَسولِ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيهِ وَ آلِه بِالسِّواكِ وَ الخِلالِ وَ الحِجامَةِ)
الکافی، ج 6، ص 376، ح 2؛ المحاسن، ج 2، ص 377، ح 2320
بحار الانوار، ج 62، ص 117، ح 27۔
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com
+923129009247
+923445013241

Ahlebait Academy
MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
(حجامہ و علاج نبوی)
رسول اللہ ﷺ کبھی بھی کسی درد یا بیماری میں مبتلا نہیں
ہوئے مگر یہ کہ وہ حجامہ کی طرف رجوع کرتے تھے۔
مَا وَجِعَ رَسُولُ اللَّهِ ص وَجَعاً قَطُّ إِلَّا كَانَ فَزَعُهُ إِلَى الْحِجَامَةِ۔
(الجعفریات، ابن اشعث، صفحہ 162)
Contact us
+923445013241
+923129009247
Websites
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com

(آگ سے داغنا علاج)
طب اہلبیت ع
Ahlebait Academy
نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم
اگر اس میں کوئی بھلائی ہے جس سے وہ
علاج کرتے ہیں، تو وہ حجامہ کے اوزار کے
کٹ یا آگ سے داغنے میں ہے۔
إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَتَدَاوَوْنَ بِهِ
خَيْرٌ فَفِي بَزْغَةِ حَجَّامٍ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ
حجامت و فصد در نگاہ طب اسلامی ص 43
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com
+923129009247
+923445013241

MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
Ahlebait Academy
خالی پیٹ حجامہ
امام ابو عبد اللہ (علیہ السلام) نے فرمایا
خالی پیٹ حجامہ کرنے
سے پرہیز کرو۔
(مکارم الاخلاق، صفحہ 81)
+923129009247
+923445013241
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com

طب اہلبیت ع
Ahlebait Academy
غلبہ خون کی نشانیاں
امام موسیٰ کاظم (صلوات اللہ علیہ) نے فرمایا
خون (غلبہ خون) کی چار نشانیاں ہیں
خارش، دانے، چرت آنا (نیند کا غلبہ)، اور سر چکرانا۔
قال سیدنا و مولانا الإمام الکاظم صلوات الله علیه: علامات الدم
أربعٌ: الحکة، و البثرة، و النعاس، و الدوار
لخصال، صفحہ 250، حدیث 115
بحار الانوار، جلد 62، صفحہ 97، حدیث 12
روضہ الواعظین، صفحہ 340
+923129009247
+923445013241
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com

عربی طب سات طریقوں پر مشتمل ہے
امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں
یعنی عربوں کی طب اور علاج سات چیزوں میں
ہے: حجامہ، حقنہ ، حمام، داروی بینی، قے، شہد پینا، اور آخری
علاج آگ سے داغ دینا ہے، اور کبھی کبھار ان
میں نورہ (ایک خاص دوا) بھی شامل کی جاتی ہے۔
عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ (ع): طِبُّ الْعَرَبِ فِي سَبْعَةٍ شَرْطَةِ الْحِجَامَةِ وَ الْحُقْنَةِ وَ
الْحَمَّامِ وَ السُّعُوطِ وَ الْقَيْءِ وَ شَرْبَةِ الْعَسَلِ وَ آخِرُ الدَّوَاءِ الْكَيُّ وَ رُبَّمَا يُزَادُ فِيهِ النُّورَةُ
طب الائمہ ص 55
طب اہلبیت ع
Ahlebait Academy
+923129009247
+923445013241
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com

MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
طب اہلبیت
حجامہ کاھل
امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں: کندھوں کے درمیان کا حجامہ خفقان کے لیے فائدہ مند ہے جو امتلاء اور حرارت کی وجہ سے ہوتا ہے۔
كَذٰلِكَ الَّتِي تُوضَعُ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ تَنْفَعُ مِنَ الْخَفَقَانِ الَّذِي يَكُونُ مَعَ الِامْتِلَاءِ وَ الْحَرَارَةِ
فوائد: امتلاء اور حرارت کی وجہ سے ہونے والے تمام بیماریوں اور خفقان کے لیے نافع ہے۔
مکاتیب الائمہ علیہم السلام، ج5، ص: 225
ahlebaitacademy.com | ahlebaitstore.com | +923129009247 | +923445013241

Ahlebait Academy
MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
سر کا حجامہ
امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا: رسول (ﷺ) نے اپنے سر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: مغیثہ (حجامہ) کا استعمال کرو کیونکہ یہ جنون، جذام، برص، کھجلی اور دانت کے درد سے بچاتا ہے۔
عَنِ الصَّادِقِ علیه السلام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی الله علیه و آله وَ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِهِ
عَلَيْكُمْ بِالْمُغِيثَةِ فَإِنَّهَا تَنْفَعُ مِنَ الْجُنُونِ وَ الْجُذَامِ وَ
الْبَرَصِ وَ الْأَكَلَةِ وَ وَجَعِ الْأَضْرَاسِ
مکارم الاخلاق ص 76
Websites
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com
Contacts Us
+923445013241
+923129009247

Ahlebait Academy
MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
(خوف و پریشانی کے لیے فصد)
امام جعفر صادق (ع) نے اپنے بعض پیروکاروں سے جو ان سے سوال کیا تھا، فرمایا: "اے رسول اللہ (ص) کے بیٹے، میری ایک بیٹی ہے اور میں اس کے لیے بہت فکر مند ہوں۔ وہ دن رات بہت ڈرتی رہتی ہے۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اللہ سے اس کی صحت کے لیے دعا کریں۔" امام جعفر صادق (ع) نے اس کے لیے دعا کی اور پھر فرمایا، "اسے خون نکالنے (فصد) کا حکم دو، کیونکہ یہ اس کی حالت کے لیے مفید ہوگا۔"
طب الائمہ ص 108
Websites
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com
Contacts Us
+923445013241
+923129009247

Ahlebait Academy
MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
(شب معراج حجامہ کی تاکید)
رسول ﷺ نے فرمایا
آسمان پر پہنچا، تو کوئی فرشتہ میرے پاس سے نہیں گزرا مگر یہ کہ اس نے کہا اے محمد، حجامہ کریں اور اپنی امت کو حجامہ کا حکم دیں۔
قال رسول ﷺ في ليلة أسري بي إلى السماء ما مررتُ بملاءٍ من الملائكة إلا أن قالوا يا محمد احتجم وامر أمتك بالحجامة۔
بحار الانوار، جلد 62، صفحہ 300
سنن ابن ماجہ ج3 ص 360
ahlebaitstore.com ahlebaitacademy.com +923129009247 +923445013241

MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
Ahlebait Academy
حجامہ اخدعین
امام رضا علیہ السلام نے فرمایا
حجامہ اخدعین (گردن کے دونوں طرف) چہرے، سر اور آنکھوں کی بھاری پن اور دانتوں کے درد کے لیے بہت مفید ہے۔ بعض اوقات یہ فصد کا کام بھی کرتا ہے۔
وَ حِجَامَةُ الْأَخْدَعَيْنِ يُخَفِّفُ عَنِ الرَّأْسِ وَ الْوَجْهِ وَ الْعَيْنَيْنِ
وَ هِيَ نَافِعَةٌ لِوَجَعِ الْأَضْرَاسِ وَ رُبَّمَا نَابَ الْفَصْدُ عَنْ سَائِرِ ذَلِكَ
بحار الانوار، جلد 59، صفحہ 318۔
3
2
39
44
43
42
41
فوائد: سر میں بھاری پن، آنکھوں پر دباؤ، اور دانت کا درد کم کرتا ہے
ahlebaitacademy.com | ahlebaitstore.com | +923129009247 | +923445013241

MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
Ahlebait Academy
انبیاء کی سنتیں
پیغمبر اکرم ﷺ نے فرمایا
پانچ چیزیں جو پیغمبروں کی سنتوں میں سے ہیں: حیا، حلم، حجامہ، مسواک اور خوشبو لگانا۔
خَمْسٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ "الْحَيَاءُ وَ الْحِلْمُ وَ الْحِجَامَةُ وَ السِّوَاكُ وَ التَّعَطُّرُ"
(نہج الفصاحہ، ص 462، ح 1463)
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com
+923129009247
+923445013241

MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
Ahlebait Academy
امام علی رضا علیہ السلام
جب بھی خون میں جوش زیادہ
ہو جائے تو صبح ہو یا رات آیت الکرسی
پڑھیں اور حجامہ کریں
فَإِذَا هَاجَ بِكَ الدَّمُ لَيْلًا كَانَ أَوْ نَهَارًا فَاقْرَأْ آيَةَ
الْكُرْسِيِّ وَاحْتَجِمْ
الخصال شیخ صدوق ج2 ص 375
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com
+923129009247
+923445013241

Ahlebait Academy
MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
حجامہ سے قبل دعا
امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں حجامہ سے قبل دعا پڑھیں
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
أعوذ بالله الكريم في حجامتي من العين في الدم و من كلّ
سوء و الأعلال و الأسقام و الأوجاع و الأمراض و أسئلك العافية
و المعافاة و الشفاء من كلّ داء
(بحار الانوار، جلد 62، صفحہ 117)
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com
+923129009247
+923445013241

Ahlebait Academy
MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
امام علی رضا علیہ السلام (فصد)
جو شخص فصد (خون نکالنے) کرتا ہے، اسے وہ
رگیں چننی چاہئیں جو کم گوشت والے مقامات پر
ہوں کیونکہ رگوں کے اوپر کم گوشت ہونے کی
صورت میں درد کم ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ درد
حبل الذراع اور قیفال کی رگوں میں ہوتا ہے کیونکہ
ان پر زیادہ گوشت ہوتا ہے۔ جبکہ باسلیق اور اکحل
کی رگوں میں فصد (خون نکالنے) کم دردناک ہوتی
ہے اگر ان پر گوشت نہ ہو۔ اس روایت میں ذکر
کی گئی چار رگیں ہاتھ میں واقع ہیں۔ لہذا، قانون
یہ ہے کہ وہ رگ چنی جائے جس پر کم گوشت ہو
وَلْيَتَعَمَّدِ الْفَاصِدُ أَنْ يَفْصِدَ مِنَ الْعُرُوقِ مَا كَانَ فِي الْمَوَاضِعِ الْقَلِيلَةِ اللَّحْمِ
لِأَنَّ فِي قِلَّةِ اللَّحْمِ مِنْ فَوْقِ الْعُرُوقِ قِلَّةَ الْأَلَمِ وَأَكْثَرُ الْعُرُوقِ أَلَمًا إِذَا كَانَ الْفَصْدُ فِي
حَبْلِ الذِّرَاعِ وَالْقِيفَالِ لِأَجْلِ كَثْرَةِ اللَّحْمِ عَلَيْهَا فَأَمَّا الْبَاسِلِيقُ وَالْأَكْحَلُ فَإِنَّهُمَا
أَقَلُّ أَلَمًا فِي الْفَصْدِ إِذَا لَمْ يَكُنْ فَوْقَهُمَا لَحْم
طب رضا ص 58
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com
+923129009247
+923445013241

Ahlebait Academy
MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
حجامہ سے خون نکالنا
حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے روایت ہے
کہ رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:
اگر کسی چیز میں شفا ہے تو وہ حجامہ کے
نشتر کی کٹ میں یا شہد کے شربت میں ہے۔
(إِنْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةِ حَجَّامٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ)
عیون أخبار الرضا علیه السلام، ج 2، ص: 35
Beybi
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com
+923129009247
+923445013241

Ahlebait Academy
طب اہلبیتؑ
جسم کی طبائع چار عناصر پر مشتمل ہیں
امام موسی کاظم علیہ السلام
1 ہوا، جس کے بغیر روح زندہ نہیں رہ سکتی اور اس کی نسیم (ہلکی اور
خوشگوار ہوا) جسم سے بیماری اور بدبو کو خارج کرتی ہے۔ 2. زمین، جو
خشکی اور گرمی پیدا کرتی ہے۔ 3 خوراک، جس سے خون پیدا ہوتا ہے۔ کیا
تم نہیں دیکھتے کہ یہ معدے میں داخل ہوتی ہے، جہاں یہ غذا بن جاتی
ہے یہاں تک کہ نرم ہو جاتی ہے، پھر اس کا خالص حصہ لیا جاتا ہے، اور
قدرت اسے خون میں تبدیل کرتی ہے جبکہ فضلہ نیچے چلا جاتا ہے۔
4 پانی، جو بلغم پیدا کرتا ہے۔
طَبَائِعُ الْجِسْمِ عَلَى أَرْبَعَةٍ، فَمِنْهَا الْهَوَاءُ الَّذِي لَا تَحْيَا النَّفْسُ إِلَّا بِهِ وَ بِنَسِيمِهِ وَ يُخْرِجُ
مَا فِي الْجِسْمِ مِنْ دَاءٍ وَ عُفُونَةٍ. وَ الْأَرْضُ الَّتِي قَدْ تُوَلِّدُ الْيُبْسَ وَ الْحَرَارَةَ. وَ الطَّعَامُ وَ
مِنْهُ يَتَوَلَّدُ الدَّمُ أَ لَا تَرَى أَنَّهُ يَصِيرُ إِلَى الْمَعِدَةِ فَتُغَذِّيهِ حَتَّى يَلِينَ ثُمَّ يَصْفُو فَتَأْخُذُ الطَّبِيعَةُ
صَفْوَهُ دَماً ثُمَّ يَنْحَدِرُ الثُّفْلُ. الْمَاءُ وَ هُوَ يُوَلِّدُ الْبَلْغَمَ
الکافی ج8 ص 1230
ahlebaitacademy.com | ahlebaitstore.com | +923129009247 | +923445013241

Ahlebait Academy
MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER
(حجامہ نقرہ)
امام جعفر صادق علیہ السلام
جب بچہ چار ماہ کا ہو جائے، تو ہر ماہ اس کی پچھلی
طرف (نقرہ) حجامت کریں۔ یہ بچے کی لعاب کو کم کرے
"گا اور اس کے سر اور جسم کی حرارت کو کم کرے گا۔
إِذَا أَتَى عَلَى الصَّبِيِّ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَاحْجُمُوهُ
فِي كُلِّ شَهْرٍ حَجْمَةً فِي نُقْرَتِهِ فَإِنَّهَا تُخَفِّفُ
لُعَابَهُ وَتُهْبِطُ الْحَرَّ مِنْ رَأْسِهِ وَمِنْ جَسَدِهِ
وسائل الشیعہ، جلد 15، صفحہ 186
Websites
ahlebaitstore.com
ahlebaitacademy.com
Contacts Us
+923445013241
+923129009247

MUSTAFA
HEALING HUB & HIJAMA CENTER

مختلف بیماریوں کے علاج کا بااعتماد مرکز

نفسیاتی واعصابی امراض، معدہ کے امراض ،شوگر، ہیپاٹائٹس، زنانہ و مردانہ امراض، بچوں کی بیماریاں، کمر درد ، شاٹیکا جوڑوں اور تمام اقسام کے درد اور مختلف امراض کا طب نبوی ، ایکو پنکچر اور قدیم روایتی طریقوں سے شرطیہ اور آزمودہ علاج کیا جاتا ہے۔

حجامہ

طب نبوی

علاج بالغذا

کائروپریکٹک

سائیکو تھراپی

ہربلزم

ہپناٹیزم

لیچ تھراپی

Paris Mall,shop LG-24 Burma Bridge lehtrar road Islamabad +923445013241 +923129009247